58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 155 | صفحات : 08 | ۹ جون ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۴۷ | Tuesday 09th June 2026 | جلد نمبر 58

آیوش شیٹی قیادت کریں گے

(تفصیلات اندر)

زیوریف کا جیتنے کا خواب پورا

(تفصیلات اندر)

جموں میں مقیم کشمیری مائیگرنٹوں کیلئے سہولیات کے تحت

وزیراعلیٰ کی قیادت میں سرکار نے 7 کروڑ روپے کی منظوری دی

سرینگر/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی جموں و کشمیر حکومت نے جموں میں مقیم کشمیری مائیگرنٹوں کے لیے سہولیات کو مضبوط بنانے اور فلاحی اقدامات کو فروغ دینے کی غرض سے کیپکس بجٹ کے تحت 7.05 کروڑ روپے مالیت کے اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ منظور شدہ منصوبوں میں مائیگرنٹ کیمپ جگتی، جموں میں ایک کثیر المقاصد کمیونٹی ہال کی تعمیر شامل ہے جس میں ایک لائبریری اور سیلف ہیلپ گروپس کے لیے وقف دکانیں بھی قائم کی جائیں گی۔ اس اقدام کا مقصد کمیونٹی کی شمولیت کو تقویت دینا، روزگار کے مواقع کو فروغ دینا اور مائیگرنٹ کیمپ میں سماجی معاونت کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن کمشنر (مائیگرنٹس) جموں کے لیے ایک نئی دفتری عمارت کی تعمیر کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ مجوزہ عمارت سے انتظامی کارکردگی میں بہتری آئے گی اور مائیگرنٹوں سے متعلق فلاحی اسکیموں/1

رام سو میں مال گاڑی کھائی میں گرنے سے ڈرائیور جاں بحق

متوفی کی شناخت محمد مظفر ولد محمد قاسم، ساکن پانپور کے طور پر کی گئی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں سرینگر قومی شاہراہ پر پیر کی صبح پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں کشمیر سے تعلق رکھنے والا ایک ٹرک ڈرائیور جان کی بازی ہار گیا۔ حادثہ رام بن ضلع کے رامسو علاقے میں نا چلانہ کے مقام پر پیش آیا، جہاں ایک مال بردار ٹرک بے قابو ہو کر شاہراہ سے نیچے گہری کھائی میں جا گرا۔ اطلاعات کے مطابق زیر رجسٹریشن نمبر JK02DU-9275 مال بردار ٹرک جموں سے سرینگر کی جانب رواں دواں تھا کہ نا چلانہ کے قریب اچانک حادثے کا شکار ہو گیا۔ ٹرک سڑک سے پھسل کر کھائی میں جا گرا جس کے نتیجے میں ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی جموں و کشمیر پولیس، فوج اور مقامی رضاکاروں کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور فوری طور پر بچاؤ کارروائی شروع کی گئی۔ تاہم امدادی ٹیموں نے ڈرائیور کو مردہ پایا۔ پولیس نے متوفی کی شناخت محمد مظفر/2

مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس کی شان رفتہ کی بحالی کا منصوبہ

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا دورہ مبارک منڈی، تاریخی ورثے کے تحفظ پر زور

سرینگر/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو جموں کے تاریخی اور ثقافتی اعتبار سے اہم مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس کا دورہ کیا اور وہاں جاری مختلف تحفظاتی، بحالی اور ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے جبکہ معیار اور تاریخی ورثے کی اصل شناخت کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ یو این ایس کے مطابق اس موقع پر رکن اسمبلی جموں مشرق یدھویر سیٹھی، چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، پرنسپل سیکریٹری محکمہ ثقافت برج موہن شرما، ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار، انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں بھیم سین توتی، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر دیوانش یادو، ڈپٹی کمشنر جموں راکیش منہاس، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں جوگیندر سنگھ، مبارک منڈی جموں ہیریٹیج سوسائٹی (ایم ایم جے ایچ ایس) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر دیپیکا شرما اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس سے متصل واقع تاریخی گدھادر جی مندر کی متاثرہ دیوار اور سلیب کی بحالی کے جاری کاموں کا موقع پر معائنہ کیا۔ حکام نے انہیں بحالی کے کاموں کی نوعیت، پیش رفت اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

منوج سنہا نے اس موقع پر کہا کہ تاریخی اور مذہبی اہمیت کے حامل مقامات کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے کہ بحالی کے تمام کام روایتی طرز تعمیر اور ورثہ تحفظ کے اصولوں کے مطابق انجام دیے جائیں۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ گدھادر جی مندر کی مرمت اور بحالی کے کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے تاکہ اس تاریخی ورثے کو مزید/4

ایران اور اسرائیل میں جنگ پر چین اور امریکہ کا اظہار تشویش

واشنگٹن/ یو این آئی/ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران اور اسرائیل سے فوری طور پر حملے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ایران اور اسرائیل فوری طور پر حملے روک دیں۔ دوسری جانب ایران کے شہر تہران، تبریز، اصفہان اور کرج میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے مغربی اور وسطی ایران میں ایرانی حکومت سے تعلق رکھنے والے فوجی اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق کارروائی ایران کے حملوں کے جواب میں کی گئی ہے۔ دریں اثناء چینی وزارت خارجہ نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ کشیدگی کا دوبارہ آغاز کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں ہے۔ ایران کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ چینی دفتر خارجہ چینی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امید ہے اسرائیل ایران جنگ بندی برقرار رکھیں گے۔ دوسری جانب ایرانی نیشنل سکیورٹی اور فارن پالیسی کمیشن کے ترجمان ابراہیم رضائی نے کہا ہے کہ ہم تب تک خاموش نہیں رہیں گے جب تک دشمن ندامت محسوس نہ کرے۔

پانچ شدید بیمار مریضوں میں تین آرمی اہلکار ہنگامی سطح پر

لداخ سے چنڈی گڑھ کے لیے ہوائی جہاز کے ذریعہ روانہ

نئی دہلی/ ہندوستانی فوج کے تین اہلکاروں سمیت پانچ شدید بیمار مریضوں کو جدید طبی دیکھ بھال کے لیے لداخ سے چنڈی گڑھ لے جایا گیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی فضائیہ کی ویسٹرن ایئر کمانڈ (ڈبلیو اے سی) نے یہ بھی کہا کہ 2026 کے دوران صرف لداخ سیکٹر میں ہی 143 جانیں بچائی گئی ہیں۔ ڈبلیو اے سی نے چیلنجنگ اونچائی والے خطوں اور خراب موسمی حالات کے باوجود لداخ سے شروع کیے گئے طبی انخلاء کے اہم مشن کے بارے میں تفصیلات شیئر کیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کی ویب سائٹ کے مطابق، خطرناک حد تک بیمار کی فہرست (DIL) مریض ایک طبی درجہ بندی ہے مراد ایسے افراد ہیں جن کی حالت تشویشناک، غیر مستحکم ہے، اور ان کی جلد بگڑ جانے یا موت کا زیادہ امکان ہے۔

تمام بھارتی شہریوں کو ایران کا سفر نہ کرنے کا مشورہ

ایران میں بھارتی سفارت خانہ کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پیغام جاری

سرینگر/ یو پی آئی/ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران میں تازہ سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر بھارت نے اپنے شہریوں کے لیے نئی سفری ہدایت جاری کرتے ہوئے ایران کا سفر نہ کرنے اور وہاں موجود بھارتی شہریوں کو جلد از جلد ملک چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایران میں بھارتی سفارت خانے نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک ہنگامی بیان میں کہا کہ خطے میں حالیہ پیش رفت کے پیش نظر تمام بھارتی شہریوں کو ایران کا سفر کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ سفارت خانے نے اپنے بیان میں کہا کہ "خطے کی تازہ صورتحال کے پیش نظر تمام بھارتی شہریوں کو ایران کا سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ایران میں موجود بھارتی شہری بھی دستیاب سفری ذرائع استعمال کرتے ہوئے ملک سے روانہ/3

ملک نے عالمی اقتصادی منظرنامے میں مضبوط مقام حاصل کیا/ راج ناتھ

چیلنجز کے دوران مودی کی قیادت نے ملک کو موثر انداز میں آگے بڑھایا

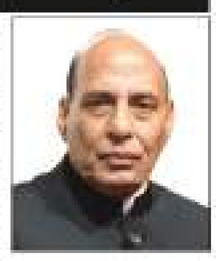

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر معاشی غیر یقینی صورتحال کے باوجود بھارت دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی شناخت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں راج ناتھ سنگھ نے مالی سال 2025-26 کے دوران 7.7 فیصد کی ڈی جی پی شرح نمو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی گزشتہ 12 برسوں کے دوران تعمیر کی گئی بھارتی معیشت کی مضبوطی، استحکام اور لچک کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں بھارت نے معاشی ترقی کو استحکام، اعتماد، پائیداری اور عالمی ساکھ کے ساتھ جوڑنے میں کامیابی حاصل کی ہے، جس کے نتیجے میں ملک نے عالمی اقتصادی منظرنامے میں ایک مضبوط مقام حاصل کیا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا/5

دہلی میں گرمی کی لہر سے نجات پانے کیلئے بانس کا "کولنگ زون"

گرمی اور تھکن کے درمیان آرام کی ایک محفوظ جگہ بن کر ابھرا ہے/ ماہرین

نئی دہلی/ یو این آئی/ دہلی حکومت نے راجدھانی میں بڑھتی گرمی اور ہیٹ ویو کے اثرات سے لوگوں کو راحت پہنچانے کے لیے ہیٹ ایکشن پلان کے تحت ماحولیات کے لیے سازگار "کولنگ زون" قائم کرنے کی پہل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا نے پیر کو کہا کہ بانس سے تیار کردہ یہ کولنگ زون شہریوں کے لیے گرمی سے راحت کا ایک قابل اعتماد مرکز بن رہے ہیں اور مستقبل میں انہیں دہلی کے دیگر علاقوں میں بھی قائم کیا جائے گا۔ ان کولنگ زونز کو لوگوں کی طرف سے مثبت ردعمل مل رہا ہے۔ یہ مزدوروں، ڈرائیوروں اور دیگر محنت کش شہریوں کے لیے گرمی اور تھکن کے درمیان آرام کی ایک محفوظ جگہ بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہل نہ صرف فوری راحت فراہم کر رہی ہے، بلکہ مستقبل کے موسمیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراع پر مبنی حل کو فروغ دینے کی سمت میں بھی ایک اہم قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شہریوں سے وافر مقدار میں پانی پینے، خود کو ہائیڈریٹ رکھنے، دوپہر کے وقت براہ راست دھوپ سے بچنے/6

نئی دہلی میں سٹیٹ ہڈ کی خاطر نیشنل کانفرنس کا مجوزہ احتجاج

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی "انڈیا اتحاد" سے مظاہرہ میں شامل ہونے کی اپیل

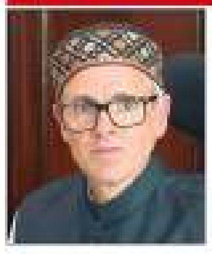

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز انڈیا اتحاد کے ارکان سے اپیل کی کہ وہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن نئی دہلی میں ہونے والے احتجاج میں ان کی حمایت کریں، جس کا مقصد جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ (اسٹیٹ ہڈ) بحال کرنے کا مطالبہ کرنا ہے۔ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے مطابق، عمر عبداللہ نے دہلی میں منعقدہ انڈیا بلاک کی میٹنگ کے دوران یہ معاملہ اٹھایا اور اتحادی جماعتوں سے درخواست کی کہ وہ قومی دارالحکومت میں نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج میں شامل ہوں۔ اس اجلاس میں محبوبہ مفتی بھی شریک تھیں۔ نیشنل کانفرنس نے ایک بیان میں کہا کہ "آج منعقدہ انڈیا بلاک کی میٹنگ میں محترم وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام شرکاء سے درخواست کی کہ جب جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس/9

جب دہلی ائرپورٹ پر تیز ہوا سے لوہے کی سیڑھی خود بخود چلنے لگی

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن کی طرف سے جانچ شروع

نئی دہلی/ یو این آئی/ دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ہوائی اڈے پر اتوار کی شام تیز آندھی کے دوران ایئر انڈیا کے طیاروں سے لوہے کی سیڑھی ٹکرانے کے واقعے کی جانچ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے شروع کر دی ہے۔ ہوائی اڈے پر اتوار کی شام اچانک موسم بدل گیا اور تیز بارش کے ساتھ تیز آندھی شروع ہو گئی۔ اس دوران ٹرمینل 2-کے 'بے' میں اکھڑی کی گراؤنڈ ہینڈلنگ ٹیم کی ایک لوہے کی سیڑھی تیز ہواؤں کی وجہ سے خود بخود آگے بڑھنے لگی اور اس سے پہلے کہ اسے قابو کیا جاتا، وہ ایئر انڈیا کے تین طیاروں سے ٹکرا گئی۔ اس واقعے میں طیاروں کو نقصان پہنچا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ شام کے تقریباً 4.30 بجے کا ہے۔ آندھی اور بارش کے بارے میں محکمہ موسمیات کی جانب سے کوئی وارننگ نہیں تھی۔ یہ انتہائی مقامی سطح پر پیدا ہونے والی موسمی تبدیلی تھی اور آس پاس کے علاقے میں موسم پرسکون تھا۔ ڈی جی سی اے نے واقعے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ ساتھ ہی ان تینوں طیاروں کو جنہیں نقصان پہنچا ہے پرواز سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، تینوں متاثرہ طیارے اے 320 فیملی کے ہیں۔

جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی اور موجودہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

راجدھانی نئی دہلی میں انڈیا بلاک کی میٹنگ میں شامل ہوئے

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے پیر کو قومی دارالحکومت میں انڈیا بلاک کی میٹنگ میں شرکت کی، سیاسی اور قومی مسائل پر بات چیت کے لیے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ شامل ہوئے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اپوزیشن کے درمیان تال میل کو مضبوط بنانے اور مرکز میں بی جے پی کی زیر قیادت حکومت کے خلاف حکمت عملی تیار کرنے کے مقصد سے ہونے والی اس میٹنگ میں کانگریس کی چیئرپرسن سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، ٹی ایم سی سربراہ ممتا بنرجی اور سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو سمیت سینئر لیڈروں نے شرکت کی۔ اپنے ابتدائی کلمات میں، کھڑگے نے کہا کہ اپوزیشن نے مرکز کے حد بندی سے متعلق بلوں کی مخالفت کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اور ملک کو درپیش سیاسی، اقتصادی، سماجی اور خارجہ پالیسی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اس جذبے کو مضبوط کرنے پر زور دیا ہے۔ یہ میٹنگ انڈیا بلاک کے اندر اختلافات کے درمیان ہوئی ہے، جس میں کچھ حلقے اپنی اپنی/7

اننت ناگ میں منشیات کا عادی مجرم اورنگ زیب گرفتار

حراست میں لے کر سینٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں میں رکھا گیا

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر پیر کو منشیات کے عادی مجرم کو منشیات کی غیر قانونی نقل و حمل کی روک تھام اور نفسیاتی اشیاء (NDPS-PIT) ایکٹ کی دفعات کے تحت حراست میں لیا۔ حراست میں لیے گئے شخص کی شناخت اورنگ زیب کے طور پر کی گئی ہے جو بجبہاڑہ کے اروائی کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کے مطابق وہ بارہا منشیات سے متعلق جرائم میں ملوث رہا ہے اور سابقہ قانونی کارروائی کے باوجود منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ میں ملوث رہا۔ پولیس نے کہا کہ مذکورہ پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج متعدد مقدمات میں ملوث تھا۔ پولیس نے بتایا کہ قانونی رسمی کارروائیوں کی تکمیل اور ضروری احکامات کے اجراء کے بعد، ملزم کو حراست میں لے کر سینٹرل جیل کوٹ بھلوال، جموں میں رکھا گیا۔ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ منشیات کی فروخت اور منشیات کے استعمال سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کریں۔

ڈپٹی کمشنر ادھم پور کو صدمہ

والد صاحب انتقال کر گئے

لیفٹیننٹ گورنر کا اظہار تعزیت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع ترقیاتی کمشنر ادھم پور منگا شیرپا کے والد شیر پا کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا "اس مشکل گھڑی میں میری ہمدردیاں منگا شیرپا اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ سوگوار کنبے کے افراد کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا ہو۔"

تین ہزار سے زائد سکول جہاں طلباء کی تعداد نا ہونے کے برابر ہے/ اعداد و شمار

جموں و کشمیر میں ان کم اندراج اسکولوں میں مجموعی طور پر 2518 اساتذہ تعینات ہیں

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر میں تعلیمی ڈھانچے سے متعلق تازہ سرکاری اعداد و شمار نے نظام تعلیم کو درپیش سنگین مسائل کو اجاگر کیا ہے، جہاں ایک طرف کم اندراج اسکولوں کی بڑی تعداد سامنے آئی ہے، وہیں دوسری طرف بنیادی سہولیات کی کمی، اساتذہ کی غیر متوازن تعیناتی اور اسکولوں کی بندش و انضمام نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ یو این ایس کے مطابق محکمہ اسکول ایجوکیشن کے مطابق 2022 سے اب تک جموں و کشمیر میں کم از کم 3,192 ایسے اسکولوں کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں طلبہ کی تعداد یا تو نہ ہونے کے برابر ہے یا دس سے کم ہے۔ اس کے ساتھ ہی 2019 سے اب تک 1,732 اسکول یا تو بند کیے گئے ہیں یا انہیں دیگر اداروں میں ضم کر دیا گیا ہے تاکہ وسائل کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ اعداد و شمار کے مطابق ان کم اندراج اسکولوں میں مجموعی طور پر 2,518 اساتذہ تعینات ہیں، جو انتہائی کم طلبہ کے باوجود تنخواہیں حاصل کر رہے ہیں۔ جموں ڈویژن میں 1,494 ایسے اسکول ہیں جہاں 1,934 اساتذہ تعینات ہیں، جبکہ کشمیر ڈویژن میں 1,698 اسکولوں میں 584 اساتذہ موجود ہیں۔ اس صورتحال نے اساتذہ کی تقسیم اور تعلیمی وسائل کے استعمال پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اسی طرح یو ڈی آئی ایس ای 2025-26 کے اعداد و شمار کے مطابق تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی کمی بھی تشویشناک سطح پر ہے، جہاں 12,698 اسکولوں میں لڑکوں کے لیے بیت الخلا موجود نہیں، 157 اسکولوں میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلا اور 178 اسکولوں میں پینے کے صاف پانی کی سہولت دستیاب نہیں۔ مزید 9,078 اسکولوں میں/8

"انتظامات پچھلے سال کے مقابلے زیادہ بہتر ہوں گے"

امرناتھ یاترا کی تیاریوں پر چیف سکریٹری اتول ڈلو کا اعلان

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر کے چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے پیر کو کہا کہ آئندہ امرناتھ یاترا کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں جاری ہیں، حکام کا مقصد پچھلے سال کے مقابلے یاتریوں کے لیے بہتر سہولیات اور خدمات پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 57 روزہ یاترا سے پہلے تمام ضروری انتظامی اور حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں، جو کہ 3 جولائی کو جنوبی کشمیر کے ہمالیہ میں شروع ہونے والی ہے اور 28 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ ڈلو نے بتایا کہ سالانہ یاترا کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، رہائش، ٹرانسپورٹ، سیکورٹی اور صحت کی دیکھ بھال سمیت کلیدی شعبوں میں کام جاری ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ انتظامات پچھلے سال کے مقابلے زیادہ مضبوط ہوں گے۔

چیف سیکرٹری نے پی ایم پیکیج ملازمین کے مسائل اور ٹرانزٹ رہائش منصوبوں کا جائزہ لیا

ملازمین کے سروس معاملات اور مہاجر خاندانوں کی بحالی پر زور

سرینگر 8 جون // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج کشمیر ڈویژن میں خدمات انجام دینے والے پی ایم پیکیج ملازمین سے متعلق مختلف مسائل کا جائزہ لینے اور ان کو حل کرنے کیلئے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ٹرانزٹ رہائش، کیریئر کی ترقی، بحالی کے اقدامات اور بے گھر برادریوں کیلئے فلاحی اقدامات پر توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پبلک ورکس، پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر اینڈ آر، کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی، سیکرٹری ریونیو، سیکرٹری دیہی ترقی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ریلیف کمشنر (مہاجر)، آر اینڈ بی کے چیف انجینئرز، مختلف محکموں کے نمائندے اور ڈی ایم آر آر اینڈ آر کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے کشمیر کے مختلف اضلاع میں پی ایم پیکیج ملازمین کیلئے بنائے گئے ٹرانزٹ رہائش کے بنیادی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سہولیات کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ تمام مکمل شدہ فلیٹس کو جلد از جلد الاٹ کیا جائے اور ان پر قبضہ کیا جائے۔ انہوں نے ریلیف کمشنر (مائیگرنٹس) کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس سال جولائی کے آخر تک اہل ملازمین کو بغیر کسی ناکامی کے تمام مکمل رہائش گاہیں الاٹ کی جائیں۔ چیف سیکرٹری نے مختلف مقامات پر زیر تعمیر فلیٹس کی حالت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے بجلی، پینے کے پانی کی فراہمی، اندرونی سڑکوں کے رابطے، باؤنڈری والز اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سمیت اہم انفراسٹرکچر اور یوٹیلیٹی سروسز کی صورتحال کا جائزہ لیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کالونیاں مکمل طور پر فعال اور قابل رہائش ہیں۔ میٹنگ میں جموں میں ٹرانزٹ رہائش کے ساتھ ساتھ ۔۔۔۔/101

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے مفتی ناصر الاسلام

حامد بخاری اور ڈاکٹر عابدہ وار کی ملاقات

سری نگر، 08 جون // جموں و کشمیر کے گرینڈ مفتی مفتی ناصر الاسلام، رجسٹرار آف کمپنیز جموں و کشمیر جناب حامد بخاری اور جے اینڈ کے سوشیل ایمپلائیز ورکنگ ویمن ایسوسی ایشن (JKSEWWA) کی چیئرپرسن ڈاکٹر عابدہ وار نے آج علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں لیفٹننٹ گورنر جناب منوج سنہا سے ملاقات کی۔ مفتی ناصر الاسلام نے مختلف مذہبی اور سماجی امور پر لیفٹننٹ گورنر کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ رجسٹرار آف کمپنیز حامد بخاری نے بھی لیفٹننٹ گورنر سے ملاقات کی، جبکہ ڈاکٹر عابدہ وار نے لوک بھون میں منعقدہ ملاقات کے دوران خواتین ملازمین اور فلاحی سرگرمیوں سے متعلق مختلف معاملات پر گفتگو کی۔ یہ ملاقاتیں مختلف شعبوں سے وابستہ شخصیات اور انتظامیہ کے درمیان رابطوں اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دی جا رہی ہیں۔

صدر نیشنل کانفرنس

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر // صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ نے پارٹی کے لیڈر اور سابق وزیر مملکت مرحوم خواجہ صفدر بیگ کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ پارٹی ہیڈکوارٹر پر جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر کی صدارت میں منعقدہ ایک اجلاس میں مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے۔ اجلاس میں معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد بھی تھے۔

میونسپل ورکرز یونین جموں کے وفد کی وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی سے ملاقات

صفائی نظام کی مضبوطی اور میونسپل ملازمین کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

سری نگر، 8 جون //// میونسپل ورکرز یونین جموں کے ایک وفد نے آج سری نگر میں وزیر اعلیٰ کے عوامی خدمات و رابطہ دفتر (رابطہ) میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے میونسپل ملازمین کو درپیش مختلف مسائل سے مشیر موصوف کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر عوامی صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے سمیت متعدد امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ناصر اسلم وانی نے وفد کے مسائل کو غور سے سنا اور کہا کہ میونسپل عملہ شہری سہولیات کی فراہمی اور شہری صحت و صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے تمام مسائل کو مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

عوامی شرکت ہی وکست بھارت کی بنیاد ہے / اشوک کول

جموں باہو ضلع میں معزز شخصیات سے ملاقاتیں، صفائی اور شجرکاری مہم میں بھی شرکت

جموں، 08 جون // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے جموں باہو ضلع کی متعدد ممتاز شخصیات کے ساتھ ملاقاتیں اور تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقاتیں بی جے پی کی جانب سے جاری خصوصی عوامی رابطہ مہم کے تحت کی گئیں، جس کا مقصد سماج کے مختلف طبقات کے ساتھ روابط کو مستحکم بنانا اور قوم کی تعمیر کے عمل میں عوامی شرکت کو فروغ دینا ہے۔ عوامی رابطہ پروگرام کے دوران اشوک کول نے کئی معزز شہریوں سے ملاقات کی، جن میں سابق زونل ایجوکیشن آفیسر سباش چندر، شہید فلائٹ لیفٹیننٹ اودھیتیا بال کے والد سورن بال، سابق چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر گردھاری لال، سابق نائب تحصیلدار دھنیر دیو، آزاد باہو سیکنڈری اسکول کے پرنسپل بلونت سنگھ منڈلا، ریٹائرڈ پروفیسر ست پال اور ان کی اہلیہ و سابق زونل ایجوکیشن آفیسر کملا دیوی، اور سابق چیف ایجوکیشن آفیسر بلبیر سنگھ شامل ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا ۔۔۔/103

عوامی فلاح و بہبود نیشنل کانفرنس کی سیاست کا بنیادی محور / چودھری رمضان

پی ڈی پی اور پیپلز کانفرنس کو 2014 کے سیاسی فیصلوں پر تنقید کا نشانہ بنایا

سرینگر // جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت عوامی فلاح و بہبود، راحت رسانی اور سماجی انصاف کے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے محدود اختیارات کے باوجود سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مختصر عرصے میں ایسے کئی عوام دوست اقدامات کئے ہیں جن سے لاکھوں شہریوں، بالخصوص غریب، کمزور اور متوسط طبقے کے لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ پارٹی ہیڈکوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے پارٹی لیڈران، ممبران اسمبلی، عہدیداران، کارکنان اور معزز شہریوں کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے چودھری محمد رمضان نے غریب اور مستحق گھرانوں کیلئے مفت راشن کی فراہمی، 200 یونٹ تک مفت بجلی کی سہولت، غریب لڑکیوں کی شادیوں کیلئے ۔۔۔/102

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا ضلع ترقیاتی کمشنر ادھمپور کے والد کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

سری نگر، 08 جون // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع ترقیاتی کمشنر ادھمپور رمنگا شیرپا کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار کنبے سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے لواحقین کے لئے اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت و صبر کے لئے دعا کی۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون، مغفرت اور بلند درجات کے لئے بھی دعا کی اور سوگوار کنبے کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ان کے دکھ اور غم میں برابر کے شریک ہے۔

ڈی آئی پی آر کے کلچرل یونٹ کشمیر کی طرف سے "نشہ مکت ابھیان" کے تحت

گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول زینہ کوٹ میں مختصر ڈرامہ پیش

سری نگر، 08 جون // محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے کلچرل یونٹ کشمیر نے 100 روزہ نشہ مکت ابھیان کے سلسلے میں آج گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول زینہ کوٹ سری نگر میں منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک مؤثر مختصر ڈرامہ پیش کیا۔ فنکاروں نے اپنی دلکش اور بامقصد پیشکش کے ذریعے منشیات کے استعمال کے افراد، کنبوں اور معاشرے پر پڑنے والے تباہ کن اثرات کو اجاگر کیا۔ ڈرامے میں انتظامیہ کی جانب سے منشیات کی لت کے خاتمے اور نشے سے پاک معاشرے کے قیام کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اس پروگرام کو طالب علموں کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔ طالب علموں نے بڑی تعداد میں شرکت کرکے نہ صرف ڈرامہ دیکھا بلکہ اس کے ذریعے دیئے گئے بیداری پیغام میں بھی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ سکول کے پرنسپل اور ۔۔۔/110

نائب وزیر اعلیٰ نے بھارتیہ کسان یونین کے وفد کے ساتھ مسائل پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر و جموں میں کسان بھون کے قیام پر زور، دیا سیب کی برآمد کیلئے خصوصی اسٹیل ریلوے بوگیوں کی وکالت

سری نگر، 08 جون // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے ایک وفد جس کی قیادت قومی ترجمان چودھری راکیش ٹکیت کر رہے تھے، سے جموں و کشمیر کے کسانوں کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے سول سیکریٹریٹ سری نگر میں نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ایک یادداشت پیش کی جس میں جموں و کشمیر کے زرعی، باغبانی اور متعلقہ شعبوں کے تحفظ اور استحکام کے لئے متعدد اہم مطالبات شامل تھے۔ دوران گفتگو نائب وزیر اعلیٰ نے دیرپا زرعی ترقی، کسانوں کی آمدنی میں اضافے اور جموں و کشمیر میں مجموعی دیہی ترقی کو فروغ دینے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے وفد کے مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کسان کمیونٹی کے لئے مضبوط ادارہ جاتی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سری نگر اور جموں دونوں مقامات پر کسان بھون قائم کرنے کی وکالت کی تاکہ کسانوں کو اپنی شکایات اور مسائل پیش کرنے کے لئے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کی معیشت میں باغبانی کے شعبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ۔۔۔/104

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے

سمبل اور بڈگام میں محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر، 08 جون // وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے محرم الحرام 2026 کی آمد کے پیش نظر آج ضلع بانڈی پورہ کے سمبل اور ضلع بڈگام میں الگ الگ جائزہ میٹنگوں کی صدارت کی تاکہ مختلف محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے اور عقیدت مندوں کے لئے بہترین انتظامات کو یقینی بنایا جا سکے۔ سمبل میں وزیر موصوف نے ڈاک بنگلہ میں سوناواری اور ملحقہ علاقوں میں عقیدت مندوں کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ممبر اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون، ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب، سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران، مختلف محکموں کے سربراہان، شیعہ تنظیموں کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ نے وزیر موصوف کو ضلع انتظامیہ ۔۔۔/107

اپنی پارٹی نے ایل ڈی اسپتال میں زچگی کی

سہولیات بہتر بنانے کے لیے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا

سری نگر، 8 جون //// جموں و کشمیر اپنی پارٹی (جے کے اے پی) نے سری نگر کے لال دید اسپتال (ایل ڈی اسپتال) میں حاملہ خواتین کو درپیش سنگین مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حمل اور زچگی خواتین کی زندگی کے سب سے نازک اور کٹھن مراحل میں شمار ہوتے ہیں۔ ایسے میں یہ اطلاعات انتہائی تشویشناک ہیں کہ اسپتال میں گنجائش کی کمی اور سہولیات کے فقدان کے باعث بعض مریضاؤں کو ایک ہی بستر پر دوسری مریضہ کے ساتھ رہنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس طرح کے حالات نہ صرف مریضاؤں کے وقار کو مجروح کرتے ہیں بلکہ طبی سہولیات کے معیار اور مریضوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے بھی سنگین سوالات کھڑے کرتے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ ماؤں اور بچوں کو اس اہم مرحلے میں بہترین طبی نگہداشت، احترام اور آرام فراہم کیا جانا چاہیے اور کسی بھی خاتون کو سرکاری اسپتال میں علاج کے دوران اضافی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ اپنی پارٹی نے وزیر صحت سکینہ ایتو سے اپیل کی کہ وہ ذاتی طور پر ایل ڈی اسپتال کا دورہ کرکے زمینی صورتحال کا جائزہ لیں تاکہ موجودہ خامیوں کی نشاندہی ہو سکے اور ان کے فوری ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔ پارٹی نے محکمہ صحت سے مطالبہ کیا کہ اسپتال میں بستروں کی کمی اور بھیڑ بھاڑ کے مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جائے، بنیادی ڈھانچے اور مریضوں کی دیکھ بھال کی سہولیات کو مزید مضبوط بنایا جائے، حاملہ خواتین کے لیے باوقار، آرام دہ اور معیاری علاج کو یقینی بنایا جائے اور ضرورت کے مطابق عملے اور وسائل میں اضافہ کیا جائے۔ بیان میں ۔۔۔/106

جموں و کشمیر میں "انڈسٹریل کوریڈورز اور پلگ اینڈ پلے انفراسٹرکچر"

پریونٹی سطح کی ورکشاپ کا انعقاد

جموں، 08 جون // محکمہ صنعت و حرفت نے آج کنونشن سینٹر جموں میں "انڈسٹریل کوریڈورز اور پلگ اینڈ پلے انفراسٹرکچر: عالمی مینوفیکچرنگ کیلئے ریاستی تیاری" کے موضوع پر پریونٹی سطح کی اندرونی مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ یہ ورکشاپ مرکزی وزارت صنعت و حرفت کے محکمہ برائے فروغ صنعت و داخلی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی) کی طرف سے شروع کردہ منظم مشاورتی عمل کے تحت منعقد کیا گیا جو جولائی 2026 میں منعقد ہونے والے نیشنل ڈیپارٹمنٹل سمٹ کی تیاری کے سلسلے میں ہے۔ یہ اقدام چیف سیکرٹریوں کی پانچویں قومی کانفرنس کے بعد ابھرنے والے مرکز۔ ریاست مشاورتی فریم ورک کا ایک اہم جزو ہے۔ اس اقدام کا مقصد صنعتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ملٹی جنکس کے انضمام ۔۔۔/105

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے سیلابی صورتحال سے نمٹنے اور آفات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا

وسائل کی دستیابی اور مربوط ردِ عمل کو یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر، 08 جون //// آئندہ مون سون سیزن کے پیش نظر ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے پیر کے روز وادی کے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کیا جس میں سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے اقدامات، آفات سے نمٹنے کی تیاریوں اور ہنگامی ردعمل کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلع ترقیاتی کمشنروں کے علاوہ اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (SDRF)، محکمہ آبپاشی اور اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے انڈیا ڈیزاسٹر ریسورس نیٹ ورک (IDRN) کے ریکارڈ کی تازہ کاری، ہنگامی منصوبہ بندی، ریسکیو شیلٹروں کی دستیابی، سیلاب سے متاثر ہونے والے دیہات اور نشیبی علاقوں کی نشاندہی، مواصلاتی نیٹ ورک سے محروم علاقوں، سیٹلائٹ کمیونیکیشن آلات کی دستیابی اور دیگر تیاریوں کا ضلع وار جائزہ لیا۔ انہوں نے مختلف اضلاع میں فعال ہیلی پیڈز، کشتیوں، پانی نکالنے والی مشینوں، عوامی بیداری پروگراموں اور فرضی مشقوں (موک ڈرلز) سے متعلق تفصیلات کا بھی جائزہ لیا تاکہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ انشول گرگ نے پیشگی تیاریوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں ۔۔۔/108

تنویر صادق کا نیشنل گیٹ بال ٹورنامنٹ 2026 کا دورہ

ملک بھر سے آئے کھلاڑیوں سے ملاقات اور نیک تمناؤں کا اظہار

سرینگر // جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے زیڈی بل، سرینگر میں منعقدہ نیشنل گیٹ بال ٹورنامنٹ 2026 کا دورہ کیا اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے کھلاڑیوں، منتظمین اور کھیل سے وابستہ افراد سے ملاقات کی۔ اس موقعے پر انہوں نے اڈیشہ، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، ہریانہ، پنجاب اور دیگر کئی ریاستوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور ان کے جذبے، لگن اور کھیل کے تئیں وابستگی کو سراہا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مقابلے قومی یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تنویر صادق نے کہا کہ انہیں پہلی مرتبہ گیٹ بال کھیلنے کا موقع ملا اور یہ کھیل نہایت دلچسپ، پرجوش اور ۔۔۔/109

نیشنل کانفرنس کا خصوصی اجلاس

سرینگر // نیشنل کانفرنس کا ایک خصوصی اجلاس آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقد ہوا، جس کی صدارت پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے کی۔ اجلاس میں پارٹی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں خصوصاً پارٹی کے سرکردہ لیڈران مرزا محمد افضل بیگ اور خواجہ غلام محی الدین شاہ کی برسیوں کے پروگراموں کو بھی حتمی شکل دی گئی۔ اس سلسلے میں دونوں مقبروں واقع سرنل اننت ناگ اور چھتہ بل سرینگر پر صبح صادق ہی قرآن خوانی، کلمات، دعائے مغفرت فاتحہ خوانی کی جائے گی۔ پارٹی لیڈران صبح ساڑھے دس بجے اجتماعی فاتحہ خوانی اور تقریب میں شمولیت کریں گے۔ اس سلسلے میں پہلے پروگرام مرتب کرکے رکھا گیا ہے جو ذرائع ابلاغ میں شائع ہوگا۔ اجلاس میں معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور دیگر عہدیداران نے بھی شرکت کی۔

سرینگر ٹائمز

9 جون 2026 بروز منگلوار

فضول خرچی اور گاڑیوں کا بے جا استعمال دونوں سے اجتناب کرنے کی پکار

جموں وکشمیر میں پیٹرول اور ڈیزل آسانی کے ساتھ دستیاب ہے۔لوگ اپنی مرضی کے مطابق گاڑیوں کی ٹنکیاں بھر لیتے ہیں۔جب سے مغربی ایشیاء میں ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کا آغاز ہوا ،پیٹرول کے دام اونچے مقام تک پہنچنے کے باوجود جموں وکشمیر جو اس وقت ایک یونین ٹریٹری کہلاتی ہے میں گاڑیوں کی آمدورفت پورے شباب پر ہے ۔اگر عوام سے فضول خرچی سے اجتناب کرنے کی اپیلیں کی جاتی ہیں مگر کاروں ،گاڑیوں ،ٹیمپوؤں، آٹوؤں ،مسافر بسوں اور مال گاڑیوں کے مالکان پیٹرول پمپوں پر کسی لائن میں طویل انتظار کئے بغیر ایندھن وصول کر رہے ہیں۔سرکار کی طرف سے ہی گاہ بگاہ اعلانات کئے جاتے ہیں کہ جموں وکشمیر میں پیٹرول یا ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ۔ایک معقول وقت تک ذخیرہ موجود ہے اور اگر حالات اس دوران بہتر ہوتے ہوئے نظر آجائیں گے تو پیٹرول ڈیزل کے معاملہ میں سارے غم مٹ جائیں گے ۔سرکار کے اعلان کے مطابق کوکنگ گیس دستیاب ہے اور ضرورت مندوں کے قدموں تک سلنڈر پہنچ جاتے ہیں ۔حکومت کی جانب سے ان یقین دہانیوں پر لوگ اطمینان کی سانس تو لے رہے ہیں۔مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم محض سیر وتفریح اور عیش وعشرت کیلئے قیمتی پیٹرول کا استعمال کر کے کفایت شعاری سے منہ موڑ لیں ۔مغربی ایشیاء میں جنگ بندی کے باوجود جنگ کے بادل چھائے ہوئے ہیں، اس دوران قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے ۔ہندوستان میں اگرچہ وسیع پیمانے پر کوئی بحران نظر نہیں آتا ہے مگر مرکزی سرکار پچھلے ایک ہفتہ میں تین بار پیٹرول اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ کرنے پر مجبور ہوگئی ہے ۔اس پس منظر میں عوام خصوصاً ٹرانسپورٹروں کو پیٹرول یا ڈیزل کی بچت کیلئے خاطر خواہ پروگرام کے تحت روزمرہ کے کام کو ترتیب دینا ہوگا۔مشکل وقت میں قبل از وقت احتیاطی تدابیر سے کافی مشکلیں آسان بن جاتی ہیں۔ حالات اس وقت عالمی سطح پر دگرگوں ہیں ۔امریکہ اور ایران کے درمیان نہ تو اس وقت جنگ ہو رہی ہے نہ امن قائم ہو رہا ہے ۔ایک ایسی پچویشن نے جنم لیا ہے کہ کسی بھی وقت کوئی انہونی ہو سکتی ہے۔ مغربی ایشیاء بارود سے دہل اٹھا ہے اور ابھی بھی بارود پر کھڑا ہے ۔ایک اور چنگاری سے آگ کے شعلے دنیا کے کونے کونے تک پہنچ سکتے ہیں ۔اس سنگین پس منظر میں یہ وقت سوچنے سنبھلنے اور فیصلہ کرنے کا ہے۔ دوبارہ جنگ چھڑ جانے سے پیدا شدہ تباہ کن نتائج کے بعد احتیاط سے کام لینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جنگ بندی کے دوران زندگی کے سفر کو آسان بنانے کیلئے بجٹ کو ترتیب دینا وقت کی پکار ہے۔ معاملہ کی سنگینی کو نظر میں رکھتے ہوئے اگر گھروں میں موجود کئی گاڑیوں کے بجائے صرف ایک گاڑی کا ہی استعمال کیا جائے تو ایندھن پر خرچ ہونے والے روپے بچ سکتے ہیں۔ پیٹرول کو خریدتے وقت جیب کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ پیٹ پر لات مار کر گاڑیوں کی ٹنکیوں کا پیٹ بھرنے سے گھر میں اقتصادی بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ جو کام پیدل چل کر کیا جا سکتا ہے اس کیلئے گاڑی کو سٹارٹ کرنے کی کیا ضرورت ہے اور پھر گھر سے باہر گاڑی گھنٹوں جام میں پھنس جائے تو کیا پیٹرول دھوئیں میں اُڑ کر انسان اور اسکے افراد خانہ کے ہوش نہیں اڑا سکتا ہے۔ فضول خرچی سے اجتناب اور گاڑیوں کے بے جا استعمال سے پرہیز سے ہی مستقبل میں کسی بھی مشکل کو حل کیا جا سکتا ہے۔

کاروبار کاغذ سے کمپیوٹر میں منتقل

پی آئی بی/ مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ڈیجیٹل گورننس ،ضوابط میں آسانی ،غیر ضروری قانونی پیچیدگیوں کے خاتمے اور اعتماد پر مبنی انتظامی نظام کے ذریعے ملک کے کاروباری ماحول میں نمایاں تبدیلی آئی ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا اور بھارت کی عالمی مسابقتی صلاحیت مضبوط ہوئی ہے۔ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق بھارت کا کاروباری نظام اب ایک پیچیدہ اور کاغذی کارروائیوں سے بھرپور ڈھانچے سے نکل کر سہولت پر مبنی نظام میں تبدیل ہو چکا ہے، جہاں شفافیت، رفتار اور کاروبار کرنے میں آسانی کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

حکومت کے مطابق عالمی بینک کی "ایز آف ڈوئنگ بزنس" درجہ بندی میں بھارت 2014 میں 142 ویں مقام سے ترقی کرکے 2019 میں 63 ویں مقام پر پہنچ گیا، جبکہ آئی ایم ڈی عالمی مسابقتی درجہ بندی میں 2021 کے 43 ویں مقام سے 2025 میں 41 ویں مقام پر آ گیا۔ اسی طرح بھارت کو عالمی بینک کے "موبائل کمیونیکیشن انڈیکس" میں مسلسل اعلیٰ درجہ حاصل رہا ہے۔ حکومت نے دعویٰ کیا کہ "اسٹارٹ اپ انڈیا" پروگرام نے ملک میں کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں زبردست اضافہ کیا ہے۔

2016 میں تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کی تعداد صرف 502 تھی جو مارچ 2026 تک بڑھ کر 2.23 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ ان اداروں نے 23.3 لاکھ سے زیادہ براہ راست روزگار کے مواقع پیدا کیے۔ حکومت کے مطابق تقریباً 48 فیصد اسٹارٹ اپس میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر یا شراکت دار موجود ہے، جو خواتین کی بڑھتی ہوئی معاشی شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ڈیجیٹل انڈیا لینڈ ریکارڈز ماڈرنائزیشن پروگرام" کے تحت ملک بھر میں 97.37 فیصد زمینی نقشوں کو ڈیجیٹل شکل دی جا چکی ہے۔ 29 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 36 کروڑ سے زیادہ زمینی قطعات کو منفرد شناختی نمبر (ULPIN) دیا گیا ہے جسے "زمین کا آدھار" بھی کہا جاتا ہے۔

قومی دستاویز رجسٹریشن نظام (NGDRS) اب 17 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں فعال ہے، جس سے جائیداد کی رجسٹریشن اور زمینی ریکارڈ کی منتقلی کا عمل آسان اور شفاف ہوا ہے۔ کاروبار کے لیے مختلف اجازت ناموں اور لائسنسوں کے حصول میں تاخیر کم کرنے کے لیے متعدد اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔ حکومت کے مطابق نیشنل سنگل ونڈو سسٹم (NSWS) کے ذریعے اب تک 8.29 لاکھ سے زائد منظوریوں کا اجراء کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح ماحولیاتی منظوریوں کے لیے "پریویش" پورٹل متعارف کرایا گیا، جس کے نتیجے میں منظوری کے اوسط وقت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ حکومت نے کہا کہ گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس (GeM)، اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (ONDC)، پی ایم گتی شکتی اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے کاروباری سرگرمیوں اور لاجسٹکس کے نظام کو مزید مؤثر بنایا ہے۔ GeM کے ذریعے اب تک 18.4 لاکھ کروڑ روپے سے زائد مالیت کی خرید وفروخت ہو چکی ہے، جبکہ ONDC سے 7.64 لاکھ سے زیادہ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والے وابستہ ہیں۔

حکومت کے مطابق پردھان منتری مدرا یوجنا (PMMY)، کریڈٹ گارنٹی اسکیم اور دیگر مالیاتی پروگراموں کے ذریعے چھوٹے اور متوسط درجے کے کاروباروں کو قرضوں تک رسائی آسان بنائی گئی ہے۔ مدرا یوجنا کے تحت 2015 سے اب تک 40 لاکھ کروڑ روپے سے زائد مالیت کے قرضے 57 کروڑ سے زیادہ کھاتوں کے ذریعے فراہم کیے جا چکے ہیں، جن میں خواتین اور نئے کاروباری افراد کی بڑی تعداد شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 2017 میں جی ایس ٹی کے نفاذ نے متعدد بالواسطہ ٹیکسوں کو ایک نظام میں ضم کرکے کاروباری طبقے کے لیے ٹیکس ادائیگی کا عمل آسان بنایا۔ جی ایس ٹی کے تحت رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی تعداد 2017 کے تقریباً 60 لاکھ سے بڑھ کر اپریل 2026 تک 1.64 کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے۔ فیس لیس اسیسمنٹ، ای-فائلنگ اور ای-وے بل جیسے اقدامات نے بھی کاغذی کارروائی میں کمی لائی ہے۔

حکومت نے کہا کہ بھارت کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ملک کی معاشی ترقی کا اہم ستون بن چکا ہے۔ یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) نے مالی سال 2025-26 کے دوران 24 ہزار کروڑ سے زیادہ لین دین انجام دیے جن کی مجموعی مالیت تقریباً 314 لاکھ کروڑ روپے رہی۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) بھی یو پی آئی کو لین دین کے حجم کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ریئل ٹائم ادائیگی نظام قرار دے چکا ہے۔

حکومت کے مطابق "جن وشواس" اصلاحات کے تحت مختلف قوانین میں موجود سینکڑوں معمولی خلاف ورزیوں کو غیر فوجداری قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 47 ہزار سے زیادہ ضوابط اور رسمی تقاضوں کو ختم، آسان یا ڈیجیٹل بنایا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کاروباری رجسٹریشن، ٹیکس نظام، زمینی انتظام، لاجسٹکس، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، تجارتی سہولت کاری اور دیوالیہ پن سے متعلق اصلاحات کے مجموعی اثرات نے بھارت کو سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے ایک مضبوط اور مسابقتی عالمی مرکز کے طور پر ابھارا ہے۔ بیان کے مطابق ڈیجیٹل گورننس، پالیسی اصلاحات اور اعتماد پر مبنی ضابطہ کاری کے ذریعے بھارت میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ سازگار ماحول پیدا ہوا ہے۔

غیر معمولی موسمی حالات کیوں اور کیسے

ایک طرف سیلاب آنے کے خطرات دوسری جانب جان لیوا گرمی

ہندوستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جہاں موسمیاتی نظام نہ صرف معیشت بلکہ کروڑوں انسانوں کی روزمرہ زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔ زرعی پیداوار، آبی وسائل، توانائی کی طلب، صحت عامہ اور بنیادی ڈھانچے کا ایک بڑا حصہ موسم کے رحم وکرم پر ہوتا ہے۔ 2026 کا مانسون ہندوستان کے لیے ایک غیر معمولی موسمی صورتحال لے کر آیا ہے، جہاں ایک طرف جنوبی اور شمال مشرقی علاقوں میں شدید بارشوں اور سیلاب کا خطرہ بڑھ گیا ہے، تو دوسری طرف شمالی، وسطی اور مغربی ہندوستان شدید گرمی کی لہروں کی لپیٹ میں ہیں۔ یہ صورتحال محض ایک موسمی بے ترتیبی نہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اس بڑھتے ہوئے بحران کی عکاسی کرتی ہے جو پورے جنوبی ایشیا کو اپنی گرفت میں لے رہا ہے۔

اس سال ہندوستان ایک ایسے موسمیاتی تضاد کا شکار نظر آتا ہے جسے ماہرین "کلائمیٹ وہپ لیش" یا موسمیاتی جھٹکا قرار دیتے ہیں۔ اس اصطلاح سے مراد وہ صورتحال ہے جب موسم ایک انتہا سے دوسری انتہا کی طرف غیر معمولی تیزی سے منتقل ہو جائے۔ کہیں شدید بارش اور سیلاب ہو تو کہیں خشک سالی اور شدید گرمی اور یہ سب ایک ہی وقت میں وقوع پذیر ہو رہا ہو۔ ہندوستان میں جنوب مغربی مانسون کو زندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر مانسون یکم جون کے آس پاس ریاست کیرالہ میں داخل ہوتا ہے، تاہم 2026 میں اس کی آمد تین دن کی تاخیر سے 4 جون کو ہوئی۔ بظاہر تین دن کی تاخیر معمولی معلوم ہوتی ہے، لیکن موسمیاتی سائنس کے تناظر میں یہ تبدیلی کئی بڑے عوامل کی نشاندہی کرتی ہے۔

مانسون کی رفتار اور شدت سمندری درجہ حرارت، فضائی دباؤ، بحر ہند کے درجہ حرارت اور عالمی موسمیاتی مظاہر جیسے ایل نینو اور لانینا سے متاثر ہوتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران بحر ہند کے پانیوں میں مسلسل اضافہ ہونے والا درجہ حرارت مانسون کے معمول کے نظام کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں بارش کی تقسیم غیر متوازن ہوتی جا رہی ہے۔ 2026 میں بھی یہی منظر دیکھنے کو ملا۔ مانسون نے جنوبی ریاستوں اور شمال مشرقی علاقوں میں تیزی سے پیش قدمی کی مگر ملک کے بڑے حصے میں اس کی رسائی سست رہی۔ اس غیر متوازن پیش رفت نے موسمیاتی تضاد کو مزید گہرا کر دیا۔ کیرالہ، کرناٹک، تمل ناڈو اور آندھرا پردیش کے کئی علاقوں میں مانسون کے ابتدائی مرحلے میں ہی شدید بارشیں ریکارڈ کی گئیں۔

کئی شہروں میں سڑکیں زیر آب آ گئیں، ٹریفک نظام متاثر ہوا اور نشیبی علاقوں میں لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا پڑا۔ کیرالہ خاص طور پر گزشتہ چند برسوں سے شدید بارشوں اور سیلابوں کا سامنا کر رہا ہے۔ 2018 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ماہرین مسلسل خبردار کر رہے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث زبردست بارشوں کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اب بارش کئی دنوں میں تقسیم ہونے کے بجائے چند گھنٹوں میں ہی ریکارڈ مقدار میں برس جاتی ہے، جس سے نکاسی آب کا نظام ناکام ہو جاتا ہے۔ شمال مشرقی ریاستیں جیسے آسام، میگھالیہ اور اروناچل پردیش بھی شدید بارشوں کی زد میں ہیں۔

دریاؤں کی سطح بلند ہو رہی ہے اور سیلابی خطرات بڑھ رہے ہیں۔ ان علاقوں میں ہزاروں خاندان ہر سال سیلاب کے باعث بے گھر ہوتے ہیں، جبکہ زرعی زمینوں کو بھی شدید نقصان پہنچتا ہے۔ دوسری جانب دہلی، اتر پردیش، راجستھان، ہریانہ، پنجاب اور مدھیہ پردیش شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ کئی شہروں میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا ہے، جبکہ بعض علاقوں میں گرمی کی شدت محسوس شدہ درجہ حرارت کو 50 ڈگری کے قریب لے جا رہی ہے۔ شدید گرمی نہ صرف انسانی صحت بلکہ معیشت کے لیے بھی بڑا خطرہ بن چکی ہے۔ اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

مزدور طبقہ، کسان اور کھلے آسمان تلے کام کرنے والے افراد سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ گرمی کی لہروں کے دوران بجلی کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایئر کنڈیشنرز اور کولنگ سسٹم کے استعمال سے بجلی کے نظام پر دباؤ بڑھتا ہے، جس کے نتیجے میں کئی علاقوں میں لوڈ شیڈنگ بھی دیکھنے میں آتی ہے۔ موسمیاتی ماہرین کے مطابق ہندوستان میں بیک وقت سیلاب اور گرمی کی لہریں موسمیاتی وہپ لیش کی واضح مثال ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قدرتی نظام اپنی ہم آہنگی اور ترتیب کھو رہا ہے۔ ماضی میں موسم نسبتاً قابل پیش گوئی تھا۔ گرمی کے بعد بارش آتی تھی اور بارش کا ایک متعین دورانیہ ہوتا تھا۔ اب صورتحال مختلف ہے۔ کہیں بارش حد سے زیادہ ہے، کہیں بالکل نہیں۔ کہیں درجہ حرارت ریکارڈ سطح پر ہے تو کہیں طوفانی بارشیں زندگی مفلوج کر رہی ہیں۔ یہ تبدیلیاں عالمی حدت (Global Warming) کے ساتھ براہ راست جڑی ہوئی ہیں۔ زمین کا اوسط درجہ حرارت بڑھنے سے فضا میں نمی زیادہ جمع ہوتی ہے، جو شدید بارشوں کی صورت میں خارج ہوتی ہے۔

دوسری طرف گرین ہاؤس گیسوں کی بڑھتی ہوئی مقدار گرمی کی شدت میں اضافہ کرتی ہے۔ ہندوستان کی تقریباً نصف آبادی براہ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ مانسون کی غیر یقینی صورتحال زرعی شعبے کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ اگر بارش وقت پر نہ ہو تو فصلوں کی بوائی متاثر ہوتی ہے۔ اگر بارش ضرورت سے زیادہ ہو تو فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ کسانوں کے لیے یہ صورتحال دوہری مصیبت بن چکی ہے۔ دھان، کپاس، گنا اور دالوں جیسی اہم فصلیں مانسون پر انحصار کرتی ہیں۔ غیر متوازن بارشیں نہ صرف پیداوار کم کرتی ہیں بلکہ غذائی تحفظ کو بھی خطرے میں ڈالتی ہیں۔

زرعی ماہرین کے مطابق اگر یہی رجحان جاری رہا تو آنے والے برسوں میں خوراک کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کے بڑے شہر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا سامنا کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ دہلی، ممبئی، بنگلورو اور چنئی جیسے شہروں میں شدید بارش کے دوران سڑکیں دریا کا منظر پیش کرنے لگتی ہیں۔ شہری منصوبہ بندی میں آبی گزرگاہوں، نالوں اور قدرتی ذخائر کو نظر انداز کرنے کے باعث بارش کا پانی نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ دوسری طرف گرمی کی لہروں کے دوران شہروں میں "ہیٹ آئی لینڈ ایفیکٹ" پیدا ہوتا ہے، جہاں کنکریٹ اور اسفالٹ گرمی کو جذب کرکے درجہ حرارت مزید بڑھا دیتے ہیں۔ موسمیاتی شدت کے صحت پر اثرات انتہائی سنگین ہیں۔

گرمی کی لہروں سے ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی اور دل کی بیماریوں کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ دوسری طرف سیلاب اور بارشوں کے بعد ملیریا، ڈینگی، ہیضہ اور دیگر متعدی امراض پھیلنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ بچوں، بزرگوں اور کمزور معاشی طبقوں کے افراد سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت پہلے ہی خبردار کر چکا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی آئندہ دہائیوں میں صحت عامہ کے لیے سب سے بڑے خطرات میں سے ایک ہوگی۔

سیلاب، گرمی اور موسمیاتی بے ترتیبی کا براہ راست اثر معیشت پر پڑتا ہے۔ فصلوں کا نقصان، بنیادی ڈھانچے کی تباہی، صحت کے اخراجات میں اضافہ اور صنعتی پیداوار میں کمی ملکی ترقی کی رفتار کو متاثر کرتی ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکیں، پل اور مواصلاتی نظام متاثر ہوتے ہیں، جبکہ شدید گرمی صنعتی کارکنوں کی پیداواری صلاحیت کم کر دیتی ہے۔ عالمی بینک اور دیگر اداروں کے مطابق موسمیاتی تبدیلی ترقی پذیر ممالک کی اقتصادی ترقی کے لیے ایک بڑا خطرہ بن چکی ہے۔ موجودہ صورتحال حکومتوں کے لیے ایک بڑا امتحان ہے۔ صرف ہنگامی امداد فراہم کرنا کافی نہیں بلکہ طویل المدتی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

آبی ذخائر کا بہتر انتظام، بارش کے پانی کو محفوظ بنانا، شہری نکاسی آب کے نظام کی بہتری، موسمیاتی مزاحم فصلوں کی ترقی اور قابل تجدید توانائی کا فروغ ناگزیر ہو چکا ہے۔ 2026 کا مانسون ہندوستان کے لیے ایک واضح انتباہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلی اب مستقبل کا مسئلہ نہیں بلکہ موجودہ حقیقت بن چکی ہے۔ جنوبی علاقوں میں سیلاب اور شمالی بھارت میں شدید گرمی کی لہریں اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہیں کہ موسم کا روایتی توازن تیزی سے بدل رہا ہے۔ اگرچہ ہندوستان سمیت پوری دنیا موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا سامنا کر رہی ہے لیکن آبادی، زراعت اور معیشت کے اعتبار سے ہندوستان ان ممالک میں شامل ہے جو سب سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت، ماہرین، صنعت اور عوام مشترکہ طور پر ایسے اقدامات کریں جو نہ صرف موجودہ بحران کا مقابلہ کر سکیں بلکہ مستقبل کے خطرات کو بھی کم کر سکیں۔ موسمیاتی وہپ لیش کا بیانیہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ قدرت کے ساتھ عدم توازن کی قیمت بہت بھاری ہو سکتی ہے۔

خبر ونظر

گاندربل میں بابا نگری کا عرس مذہبی جوش وخروش سے منایا گیا

یو این ایس/ جموں کشمیر اور دیگر حصوں سے ہزاروں عقیدت مند پیر کو وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے بابا نگری وانگت میں حضرت میاں نظام الدین کیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے 130 ویں سالانہ عرس میں شرکت کے لیے جمع ہوئے۔ بابا نگری میں 6 سے 8 جون تک سالانہ عرس کے لیے ہزاروں عقیدت مند بابا نگری میں جمع ہیں۔ دو روزہ مذہبی اجتماع میں زائرین کی بڑی تعداد میں آمد دیکھی گئی، عقیدت مندوں نے امن، خوشحالی، اتحاد، بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ عرس کا اختتام سجادہ نشین دربار بابا جی لاروی میاں الطاف احمد کی خصوصی اجتماعی دعا سے ہوا جس نے لوگوں کو اسلام کی تعلیمات پر ان کی حقیقی روح کے ساتھ عمل کرنے کی دعوت دی اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ معاشرتی برائیوں بالخصوص منشیات کے استعمال سے دور رہیں۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ سالانہ تقریب میں شرکت کے لیے سینکڑوں گاڑیاں عقیدت مندوں کو لے کر راجوری، پونچھ، کٹھوعہ، ڈوڈہ، جموں، اودھم پور، بانڈی پورہ، اننت ناگ اور کئی دیگر اضلاع سے بابا نگری پہنچیں۔ عرس کے دوران رات بھر دعائیہ تقریبات اور مذہبی محافل کا انعقاد کیا گیا جبکہ علماء کرام اور علماء نے حضرت میاں نظام الدین کیانوی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی، تعلیمات اور روحانی میراث پر روشنی ڈالی۔

سالانہ عرس، جو جون کے پہلے چند روز کے دوران منایا جاتا ہے، کشمیر کے بڑے مذہبی اجتماعات میں سے ایک ہے اور ہر سال یونین ٹیریٹری کے اندر اور باہر سے ہزاروں عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ دریں اثنا، ضلعی انتظامیہ نے سیکورٹی، ٹریفک ریگولیشن، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات اور دیگر ضروری سہولیات کے وسیع انتظامات کو یقینی بنانے کے لئے تقریب کے ہموار انعقاد کو یقینی بنایا

اورنگ آباد مہاراشٹر میں بی جے پی کے عہدے دار کو ہوٹل چھوڑنے کا حکم

پارٹی کے میڈیا انچارج ساجد یوسف کے تاثرات

جموں وکشمیر میں بی جے پی کے میڈیا انچارج ساجد یوسف شاہ کی جانب سے یہ الزام عائد کیے جانے کے ایک دن بعد کہ انہیں مہاراشٹر کے اورنگ آباد میں ایک ہوٹل میں انہیں کشمیری شناخت کی وجہ سے قیام کی اجازت نہیں دی گئی، برسر اقتدار نیشنل کانفرنس نے کہا ہے کہ بی جے پی کی "نفرت کی سیاست" اب "اس کے اپنے لوگوں کا پیچھا کرنے لگی ہے"۔ اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں ساجد یوسف شاہ نے کہا کہ انہوں نے اورنگ آباد کے ایک ہوٹل میں چیک ان کیا تھا، لیکن بعد میں انہیں "اپنی کشمیری شناخت سے متعلق خدشات" کے باعث ہوٹل چھوڑنے کے لیے کہا گیا۔ شاہ نے لکھا کہ "آج مجھے ایک ایسے تجربے سے گزرنا پڑا جس نے مجھے گہرا دکھ پہنچایا۔

"انہوں نے مزید کہا کہ ہوٹل کا مالک "شائستہ اور صاف گو" تھا اور اس نے تسلیم کیا کہ یہ فیصلہ "غیر منصفانہ اور تکلیف دہ" ہے، لیکن دعویٰ کیا کہ وہ ہدایات پر عمل کر رہا تھا۔ شاہ نے کہا کہ انہوں نے یہ واقعہ ہمدردی حاصل کرنے کے لیے نہیں بلکہ ملک بھر میں کشمیریوں کو درپیش مسلسل تعصبات کو اجاگر کرنے کے لیے شیئر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "دہائیوں سے بے شمار کشمیری جموں وکشمیر اور باقی ہندوستان کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرتے رہے ہیں۔

زیادہ تر ہندوستانیوں نے ہمارا خیر مقدم محبت اور احترام سے کیا ہے، لیکن اس طرح کے واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ تعصبات اور خدشات اب بھی موجود ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "میرا ہندوستان اور اس کے عوام پر اعتماد متزلزل نہیں ہوا۔ میں امید کرتا ہوں کہ ہم ایسے مستقبل کی طرف بڑھتے رہیں گے جہاں کسی شہری کا فیصلہ اس کے علاقے، عقیدے یا شناخت کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس کے کردار اور طرز عمل کی بنیاد پر کیا جائے۔ یہی وہ ہندوستان ہے جس کے لیے ہمیں کوشش کرنی چاہیے۔" ایک اور پوسٹ میں شاہ نے کہا کہ یہ معاملہ صرف ان کے ذاتی تجربے تک محدود نہیں بلکہ اس سے بڑا مسئلہ ہے۔

انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا یونین ٹیریٹری سے باہر سفر کرنے والے عام کشمیریوں کو بھی اپنی شناخت کی وجہ سے غیر خوش آمدید محسوس کرایا جانا چاہیے؟ نیشنل کانفرنس کے ترجمان عمران ڈار نے کہا کہ یہ واقعہ بی جے پی کی جانب سے مبینہ طور پر فروغ دی جانے والی "نفرت کی سیاست" کے نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ "یہ اپنی ہی دوا کا ذائقہ چکھنے کے مترادف ہے۔ بی جے پی جو نفرت کی سیاست ملک بھر میں پھیلاتی ہے، اب وہی اس کے اپنے ایک کارکن کو متاثر کر رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ایک ایسا شخص جو کشمیر میں آر ایس ایس کے ماحول میں پروان چڑھا، آج بی جے پی کے مسلم مخالف پروگرام کا نشانہ بن رہا ہے۔ ان کے لیے صرف مسلمان ہونا ہی اسے الگ کر دینے کے لیے کافی تھا۔ وفاداری یا خوشامد کی کوئی مقدار ایک مسلمان کو اسی پیمانے پر پرکھے جانے سے نہیں بچا سکتی۔"

نیشنل کانفرنس نے اپنے سرکاری ایکس ہینڈل سے بھی ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ایک طرف یہ تاثر نہیں دے سکتی کہ کشمیری مسلمان قابل اعتماد نہیں، اور دوسری طرف ایسے واقعات پر حیرت کا اظہار بھی نہیں کر سکتی۔ پارٹی نے کہا کہ "یہی ہوتا ہے جب وہ جماعت جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں، کشمیریوں خصوصاً نوجوان کشمیری مردوں کے بارے میں نفرت انگیز باتیں پھیلاتی ہے۔ بی جے پی مسلسل یہ نہیں کہہ سکتی کہ کشمیری مسلمان قابل اعتماد نہیں یا سب کے سب انتہا پسند ہیں، اور پھر ایسے واقعات پر حیران بھی ہو۔ اب آپ کو اندازہ ہوا ہوگا کہ عام کشمیری طلبہ اور مریضوں کو کن حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔" کانگریس رہنما سلمان سوز نے اتوار کو مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کشمیر کے لوگوں کو ریاست میں اجنبیت کا احساس نہ ہو۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) کے قومی ترجمان انیش گاوڈے نے اس واقعے کو "انتہائی افسوسناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر کی بنیاد "شیو، شاہو، پھولے اور امبیڈکر" کے نظریات پر رکھی گئی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ "مجھے افسوس ہے کہ آپ کے ساتھ، جو ہماری ریاست کے مہمان تھے، ایسا سلوک کیا گیا۔" انہوں نے مہاراشٹر حکومت سے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کی۔ یو این آئی۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے بھاویا پورٹل کا افتتاح کیا

بھاویا اسکیم کے تحت ملک بھر میں 100 عالمی معیار کے صنعتی پارک قائم کیے جائیں گے

نئی دہلی، 8 جون: پی آئی بی: مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں بھارت آدیوگک وکاس یوجنا (BHAVYA) کے تحت بھاویا پورٹل کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بھاویا اسکیم ریاستوں کے درمیان مسابقتی ماڈل کے تحت نافذ کی جائے گی جس میں ریاستیں اپنی صنعتی صلاحیتوں، زمین کی دستیابی، سرمایہ کاروں کی دلچسپی اور مختلف شعبوں میں امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے پیش کریں گی۔ پیوش گوئل نے کہا کہ حکومت صنعتوں کے ساتھ مل کر ہر مقام کے لیے موزوں شعبوں اور بنیادی ڈھانچے کی نشاندہی کرے گی تاکہ کیمیکل، مینوفیکچرنگ، ڈیٹا سینٹرز اور دیگر صنعتوں کی ضروریات کے مطابق صنعتی پارک قائم کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے زمین، رابطہ سہولیات اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق مکمل معلومات دستیاب ہوں گی جس سے سرمایہ کاری کے فیصلے آسان ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران حکومت نے سڑکوں، شاہراہوں، ریلوے، میٹرو، ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، بجلی، پانی اور ڈیجیٹل رابطے کے شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے۔ اس کے ساتھ جی ایس ٹی، دیوالیہ پن قانون، لیبر اصلاحات، 5G توسیع، اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی اور

آزاد تجارتی معاہدوں جیسے اقدامات سے کاروباری ماحول کو بہتر بنایا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ بھارت کو آج دنیا ایک قابل اعتماد شراکت دار اور پرکشش سرمایہ کاری مرکز کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کاروبار، صنعت، کسانوں، ماہی گیروں، اسٹارٹ اپس اور خواتین کاروباری شخصیات کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پیوش گوئل نے اعلان کیا کہ بھاویا اسکیم کے تحت ملک بھر میں 100 صنعتی پارک قائم کیے جائیں گے تاکہ سرمایہ کاری کو فروغ دے کر بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔

لکھنؤ میں نئے علاقائی موسمیاتی مرکز کا افتتاح، بھارت کے موسمیاتی نظام کو مزید مضبوط بنائے گا

گزشتہ ایک دہائی میں موسمی پیش گوئی کے بنیادی ڈھانچے میں غیر معمولی توسیع ہوئی / ڈاکٹر جیتیندر سنگھ

نئی دہلی/لکھنؤ، 8 جون: پی آئی بی: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس وٹیکنالوجی وارضی علوم ڈاکٹر جیتیندر سنگھ اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی نے لکھنؤ میں نئے علاقائی موسمیاتی مرکز (ریجنل میٹرولوجیکل سینٹر) کا مشترکہ طور پر افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران ملک میں موسمیاتی بنیادی ڈھانچے میں غیر معمولی توسیع کی گئی ہے جس کے نتیجے میں زیادہ درست، مقامی اور بروقت موسمی پیش گوئیاں ممکن ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 میں ملک میں صرف 17 ڈوپلر ویدر ریڈار موجود تھے جبکہ اب ان کی تعداد بڑھ کر 50 ہو چکی ہے اور مشن موسم کے تحت مزید 50 ریڈار نصب کیے جائیں گے، جس سے آئندہ دو برسوں میں ملک بھر میں تقریباً 100 ڈوپلر ریڈار فعال

ہو جائیں گے۔ ان کے مطابق اس پیش رفت سے حقیقی وقت میں موسم کی نگرانی اور پیش گوئی کے نظام کو مزید تقویت ملے گی۔ ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے بتایا کہ اتر پردیش میں 2014 میں صرف ایک ڈوپلر ویدر ریڈار موجود تھا جبکہ اب تین ریڈار کام کر رہے ہیں اور مزید کی جلد نصب کیے جائیں گے۔ اسی طرح خودکار موسمیاتی اسٹیشنوں کی تعداد 59 سے بڑھ کر 107، خودکار بارش پیما مراکز کی تعداد 132 سے بڑھ کر 140 اور بجلی گرنے کی نگرانی کرنے والے سینسرز کی تعداد صفر سے بڑھ کر سات ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا علاقائی موسمیاتی مرکز اتر پردیش، اتراکھنڈ اور ملحقہ علاقوں کو موسمی خدمات فراہم کرے گا اور شدید بارش، سیلاب، گرمی کی لہروں، گرج چمک اور دیگر قدرتی آفات کے بارے میں بروقت انتباہ جاری کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے عوام، ضلعی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اداروں پر زور دیا کہ وہ موسمی انتباہات کو سنجیدگی سے لیں اور بروقت حفاظتی اقدامات اختیار کریں۔

ہریانہ میں سڑکوں کی گرد کم کرنے اور پائیدار بنیادی ڈھانچے کے لیے اہم معاہدہ

نئی دہلی، 8 جون (پی آئی بی) سی ایس آئی آر-سنٹرل روڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی ایس آئی آر-سی آر آر آئی) اور حکومت ہریانہ کے درمیان شہری سڑکوں پر گرد وغبار کے خاتمے اور پائیدار سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ایک مفاہمتی معاہدے (ایم او اے) پر دستخط کیے گئے۔ یہ منصوبہ قومی راجدھانی خطے (این سی آر) میں فضائی آلودگی کم کرنے اور ماحول دوست شہری ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے پر سی ایس آئی آر-سی آر آر آئی اور اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر نئی دہلی مشترکہ طور پر حکومت ہریانہ کے تعاون اور کمیشن فار ایئر کوالٹی مینجمنٹ (سی اے کیو ایم) کی رہنمائی میں عمل کریں گے۔

مغربی بنگال آیوشمان بھارت اسکیم میں شامل، ملک گیر نفاذ مکمل

ایک کروڑ 43 لاکھ خاندانوں کو صحت بیمہ کا فائدہ ملے گا / جے پی نڈا

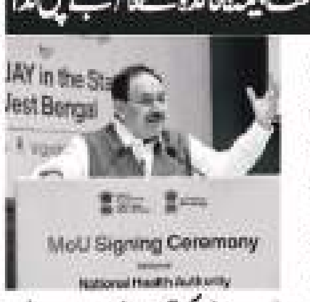

نئی دہلی، 8 جون: پی آئی بی: مغربی بنگال ملک کی 36 ویں ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ بن گیا ہے جہاں آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (AB PM-JAY) کا نفاذ عمل میں آیا ہے۔ اس پیش رفت کے ساتھ دنیا کی سب سے بڑی سرکاری مالی اعانت یافتہ صحت بیمہ اسکیم کا پورے ملک میں نفاذ مکمل ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں نیشنل ہیلتھ اتھارٹی اور حکومت مغربی بنگال کے محکمہ صحت وخاندانی بہبود کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ تقریب کی صدارت مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے کی جبکہ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سووندو ادھیکاری، مرکزی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے اس موقع کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2018 میں شروع کی گئی آیوشمان بھارت اسکیم دنیا کی سب سے بڑی صحت تحفظ اسکیم بن چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک اس اسکیم کے تحت 12 کروڑ سے زائد علاج خدمات فراہم کی جا چکی ہیں جن کی مالیت ایک لاکھ 82 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کی شمولیت کے بعد تقریباً ایک کروڑ 43 لاکھ خاندانوں کو صحت بیمہ کا فائدہ حاصل ہوگا اور غریب و کمزور طبقے کو معیاری طبی سہولیات تک رسائی مزید آسان ہو جائے گی۔

یورپی یونین نے بھارتی آبی مصنوعات اور زرعی برآمدات کے لیے منڈی تک رسائی برقرار رکھی

نئی دہلی، 8 جون: پی آئی بی: بھارت کو یورپی یونین کی جانب سے ایک اہم تجارتی کامیابی حاصل ہوئی ہے جس کے تحت ملک کو ستمبر 2026 کے بعد بھی آبی زرعی مصنوعات، شہد، انڈوں اور جانوروں کی آنتوں (قدرتی کیسنگز) کی یورپی منڈیوں تک رسائی برقرار رکھنے کی اجازت مل گئی ہے۔ یورپی یونین نے اینٹی مائیکروبیل مزاحمت (AMR) سے متعلق ضوابط کے پس منظر میں نیا فریم ورک متعارف کرایا ہے جو ستمبر 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ نئے ضوابط کے تحت جانوروں سے حاصل ہونے والی مخصوص مصنوعات برآمد کرنے والے ممالک کے لیے اضافی شرائط مقرر کی گئی ہیں۔ بھارت کو مجاز ممالک کی فہرست میں شامل کیے جانے سے ان مصنوعات کی یورپی یونین کو برآمدات بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکیں گی۔ یہ پیش رفت خاص طور پر ماہی گیری کے شعبے کے لیے نہایت اہم قرار دی جا رہی ہے کیونکہ اس وقت بھارت سے یورپی یونین کو مچھلی اور سمندری مصنوعات کی برآمدات کی مالیت تقریباً 1.59 ارب امریکی ڈالر ہے۔

OFFICE OF THE COMMISSIONER SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION

BALGARDEN, SRINAGAR

Phone No 0194-2470465/24704466 Fax 0194-2476931
Email:- commissioner-smc@jk.gov.in

NOTICE INVITING OFFER (NIO) FOR E-AUCTION NIO NO: 02 of 2026
DATED: 05/06/2026

SUBJECT: ALLOTMENT OF BUILT-UP SHOPS AND OFFICE HALLS AT HABBA-KHATUN COMMERCIAL COMPLEX, PARIMPORA

Srinagar Municipal Corporation (SMC) invites online offers through the GeM Portal for the allotment of built-up shops and office halls at the Habba-khatun Commercial complex at Parimpora. This auction is conducted on an "as is where is" basis, and the space is deemed public premises under the Jammu & Kashmir Public Premises (Eviction of unauthorized occupants) Act 1988.

I. OFFICIAL BIDDING SCHEDULE

S. No	Description	Critical Dates and Details
01	NIO No. & Date	02 of 2026 05/06/2026
02	Name of the Complex	Habba-Khatun Commercial Complex at Parimpora
03	Starting Price	As per Annexure-I
04	Start of Online Training & Help Desk Support	06/06/2026 onwards 11 AM to 4 PM
05	Earnest Money Deposit (EMD)	10 % of starting price for each unit
06	EMD Submission Start and End Date	08/06/2026 to 11/06/2026
07	Actual Online Bidding Window (GeM Portal)	12/06/2026 to 13/06/2026

II. MANDATORY FINANCIAL & LEGAL TERMS

1. Eligibility: Individuals, companies, or partnership firms are eligible. Minors are excluded.
2. The allotment shall initially be granted for a period of ten (10) years, providing adequate tenure to the allottee for establishing and operating the business in a commercially viable manner. Upon expiry of the initial term, a further extension of up to ten (10) years may be considered by the Competent Authority, subject to satisfactory performance, compliance with all terms and conditions of allotment, timely payment of dues, proper maintenance of the premises, and the Corporation's assessment of public interest and asset management requirements. The grant of any extension shall not be automatic and shall remain at the sole discretion of the Competent Authority.
3. Starting Price and Rent Structure: As specified in Annexure-1 of the bid document.
4. Earnest Money Deposit (EMD): A mandatory 10% of the Starting Price per unit must be submitted via Demand Draft/ FDR pledged to the FA/Chief Accounts Officer, SMC.
5. Bidding Increment: The minimum bid increment value is Rs. 25,000/-.

III. MANDATORY COMPLIANCE FOR BIDDERS

1. Registration: Bidders must register on the GeM portal. Assistance is available at the SMC Help Desk, Corporate Office, Karan Nagar.
2. Required Documents (Scanned): EMD Demand Draft, PAN Card, Aadhar Card, a declaration for the allotment name, and a cancelled cheque.
3. Payment Deadlines: The H1 bidder must pay the difference to reach 25% of the quoted price within 7 days of the LOI. The remaining 75% balance is due within 45 days.
4. Operational Rules: No subletting or change of name is permitted. Units are for general commercial use only; manufacturing and repair work are strictly prohibited.
5. Penalty: A penalty of Rs. 10,000/- per month applies for failure to take possession by the specified date.
6. Caution: Bidders are advised to complete submissions early to avoid last-minute system or power failures. SMC reserves the right to reject any bid without assigning reasons. The decision of the Commissioner, SMC, shall be final and binding.

Detailed documents and terms are available at www.smcsrinagar.in and the GeM Portal.

IV. FACILITATION & ASSISTANCE

A dedicated Help Desk has been established at the SMC Corporate Office, Karan Nagar, Srinagar, to assist bidders with registration and e-auction procedures during working hours, in Room No. 207/208, Block- C, SMC, with the following composition:

S.No	Name	Phone No.
01	Mr. Zahoor Ahmad	+91- 7006482906
02	Ms. Tahira Parveen	+91- 9006976308
03	Mr. Adil Shafi Rangrez	+91- 9796765830
04	Mr. Javeed Ahmad Matta	+91- 7006966432
05	Mr. Danish Nazir	+91- 7006009917

Interested bidders are advised to visit the property before participating in the auction. An official Mr. Riyaz Ahmad Sofi, Contact No:- +91- 9906589927 has been deployed as 'Property Guide' at the site for assistance of the bidders.

Annexure-I
E- Auction Matrix Details

S. No	Name of Commercial Property	HSN Code	Description	Unit	Qty	Unit Price/ Starting Price	GST	Total Amount Inclusive of all taxes
GROUND FLOOR								
01	Shop at Parimpora 12'x16'6" 198 sft	997222	SHOPS@ GROUND FLOOR	No	6	30,05,074.00	Nil	30,05,074.00
02	Shop at Parimpora 12'x17'6" 210 sft	997222	SHOPS@ GROUND FLOOR	No	5	31,87,200.00	Nil	31,87,200.00
FIRST FLOOR								
01	Shop at Parimpora 12'x16'6" 198 sft	997222	SHOPS@ FIRST FLOOR	No	6	25,92,000.00	Nil	25,92,000.00
02	Shop at Parimpora 12'x17'6" 210 sft	997222	SHOPS@ FIRST FLOOR	No	5	27,49,000.00	Nil	27,49,000.00
SECOND FLOOR								
01	Shop at Parimpora 12'x16'6" 198 sft	997222	SHOPS@SECOND FLOOR	No	6	22,28,000.00	Nil	22,28,000.00
02	Shop at Parimpora 37'3"x16'6" 615 sft	997222	HALLS@SECOND FLOOR	No	1	49,78,500.00	Nil	49,78,500.00
03	Shop at Parimpora 24'9"x16'6" 408 sft	997222		No	1	33,08,000.00	Nil	33,08,000.00

Rent Structure

01	Ground Floor	@ of INR 34.00 per sft per month
02	First Floor	@ of INR 30.00 per sft per month
03	2nd Floor	@ of INR 28.00 per sft per month per shop @ of INR 33.00 per sft per month per Hall

The above rent rate will be fixed for three years and then revised @10% above the existing. For example, at the end of the 1st three year rent will be re fixed as (INR 34.00 +3.40= INR 37.40) for the next three years and so on.

Sd/- Commissioner,
Srinagar Municipal Corporation

DIPK:-NB-683/26 DIP Dated: 08/06/2026

Phone/Fax: 01957225062

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE CHIEF EDUCATION OFFICER BANDIPORE

AUCTION NOTICE

For and on behalf of the Chairman Auction Committee (Chief Education Officer Bandipora) is inviting short term tenders from the agencies / tenderers for the auction of old dilapidated school buildings as per the list enclosed in District Bandipora. The minimum value from which the bid shall start has been estimated by the Executive Engineers of PWD (R&B) Divisions of District Bandipora.

The CDR/DD worth Rs.5000/= (Rs. Five thousands only)/case (In each Case separately) pledged to the Chief Education Officer Bandipora should reach to the office of the undersigned within 07 days (working) from the date of publication of this notice and the schedule for standing auction shall be notified separately to the participants.

Chairman Auction Committee (Chief Education Officer Bandipora) will have right to reject any tender/tenderer at any time without any prior notice to the tenderer.

List of school buildings to be auctioned 2026-27 (Enclosure)

S. No.	Name of the school/location	Structure	Valuation cost	Rema-rks
01	BMS Checki Ganasthan	02 (Single Storey Buildings)	Building No. 1. Rs.30666/- Building No. 2. Rs.237243/-	
02	GMS Malangam	03 Roomed Building	Rs.318922/-	
03	ML HSS Hajin	Gas Plant within the premises of HSS Hajin	Rs.36084/-	
04	MS Lonepora Mantrigam	02 Number of Buildings (03 roomed each)	Building No. 1 Rs.159452/ Building No.2 Rs.159452/=	
05	MS Chilliwan Chittibanday	03 Roomed Building	Rs.69750/-	
06	PS Coolie Mohalla Panar	03 Roomed Building	Rs.326704/-	
07	BMS Brar	03 Roomed Building	Rs.210765/-	
08	MS Gundidachina	03 Roomed Building	Rs.297916/-	
09	BMS Darmahama	03 Roomed Building	Rs.150480/-	

(Chairman)
Chief Education Officer, Bandipora

DIPK:-1929/26
DIP Dated: 08/06/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE PROGRAMME OFFICER ICDS-MISSION POSHAN BUDGAM

NOTIFICATION

Subject:-Updation of Seniority list of Anganwadi Workers (Graduate and Matriculate)

Whereas, instructions have been received from the Directorate of Mission POSHAN J&K vide No. MDP/Estt/2024/25431-50 dated 03-09-2024, MDP/Estt/Senty/Sang/2025/9775-9897 dated 26-03-2025, MDP/Estt/Senty/Sang/2026/4631-50 dated 24-02-2026, MDP/Estt/Senty/Sang/2026/8045-64 dated 07-04-2026 and MDP/Estt/2025/10725-41 dated 08-05-2026 regarding updation of the seniority list in respect of Graduate and Matriculate Anganwadi Workers of District Budgam.

Whereas, the instructions were conveyed to all CDPOs of District Budgam for submission/updation of the seniority list of Graduate and Matriculate Anganwadi Workers at the project level.

Whereas, the consolidated seniority list of Graduate and Matriculate Anganwadi Workers has been furnished by the concerned CDPOs of District Budgam.

Now, therefore, the updated provisional seniority list of Graduate and Matriculate Anganwadi Workers of District Budgam is hereby notified, forming Annexure A & B in respect of Graduate and Matriculate Anganwadi Workers for information of all concerned available on notice board of this office as well as CDPO Offices.

Any objection(s) regarding the seniority may be submitted in this office or in the offices of the concerned CDPO's with in 15 days of time from the date of publication of this notification no objection after the stipulated time period shall be entertained and the seniority list shall be treated as final

Programme Officer,ICDS Budgam

DIPK-1910/26 DIP Dated: 08/06/2026

SAD DEMISE

Inna Lillahi Wa Inna Ilayhi Raji'un

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of **Mukhtar Ahmad Sofi**, son of **Mohammad Ramzan Sofi**, resident of **Pantha Chowk, Srinagar**, who passed away at a hospital in Delhi.

May Almighty Allah grant the departed soul the highest place in Jannat-ul-Firdous and give strength and patience to the bereaved family to bear this irreparable loss.

Fateha Khawani will be held on **Thursday, 11th June, 2026**at **Pantha Chowk, near Masjid Dar-ul-Huda, at 10:00AM.**

Bereaved Family

PUBLIC NOTICE

I intend to change my name in my passport bearing No: M9792175from(Old Name) Javeed Ahmed Zargar to(New Name) Javeed Ahmad Zargar. In future, I shall be known as(New Name) Javeed Ahmad Zargar. If anybody having any objection in this regard, he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

حکومت جلد ہی جوہری توانائی میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے رہنما اصول نافذ کرے گی

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
مرکزی حکومت گرین ٹرانزیشن کی طرف ایک جامع پیش رفت کے حصے کے طور پر نیوکلیئر انرجی میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے لیے اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔ نیتی آیوگ کے ممبر وی کے سارسوت نے کہا، ان اقدامات میں بجلی کی خریداری کے یقینی معاہدے شامل ہیں، اور حکومت جلد ہی ٹیکنالوجی ڈویلپرز، آپریٹرز اور سرمایہ کاروں کے ساتھ مشاورت شروع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سسٹین ایبل ہارنسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ آف نیوکلیئر انرجی فار ٹرانسفارمنگ انڈیا (شانتی) ایکٹ 2025 کے تحت قوانین کو مطلع کرنے کی بھی تیاری کر رہی ہے۔ ان کے مطابق، حکومت نجی شعبے کی شرکت کو ترغیب دینے کے لیے مالی معاونت پر بھی غور کر سکتی ہے۔ سارسوت نے کہا، یہ خیال حکومت کی طرف سے ملک میں جوہری صلاحیت کی پائیدار ترقی کے لیے ایک روڈ میپ تیار کرنے سے پہلے سرمایہ کے بہاؤ کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کی تیاری کے بارے میں اسٹیک ہولڈرز کی رائے حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سسٹین ایبل ہارنسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ آف نیوکلیئر انرجی فار ٹرانسفارمنگ انڈیا (شانتی) ایکٹ 2025 کے تحت قوانین کو مطلع کرنے کی تیاری کر رہی ہے اور نجی شعبے کی شرکت کو ترغیب دینے کے لیے مالی مدد پر بھی غور کر سکتی ہے۔ حکومت نے ہندوستان کے صاف توانائی کے اہداف کے مطابق 2047 تک 100 گیگا واٹ حاصل کرنے کے لیے جوہری توانائی کے مشن کا اعلان کیا ہے۔

ہرمز میں آگ کی زد میں آنے والے جہاز کے تمام 24 ہندستانی ملاح محفوظ: حکومت

نئی دہلی، 8 جون (یو این آئی)
حکومت نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں آگ کی زد میں آنے والے تجارتی جہاز ایم ٹی میری ویکس پر سوار تمام 24 ہندستانی ملاح محفوظ ہیں اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ ان کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے ڈائریکٹر اوپیش کمار نے پیر کے روز مغربی ایشیا کی صورتحال پر بریفنگ دینے کے لیے بلائے گئے پریس کانفرنس میں بتایا کہ جہاز پر موجود تمام ہندستانی ملاح محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج عمان کے ساحل پر تقریباً ایک بج کر 30 منٹ پر جہاز ایم ٹی میری ویکس میں آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی۔ جہاز پر 24 ہندستانی ملاح سوار ہیں اور تمام کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ کے ذریعے صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ہندستانی ملاحوں کو ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے وزارت خارجہ، بیرون ملک ہندستانی مشن اور ہندستانی بحریہ کے ساتھ رابطے میں ہے۔" جہاز میں آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی پتہ لگایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق آگ کسی قسم کے حملے کے نتیجے میں لگی ہو سکتی ہے۔

58 کروڑ جن دھن کھاتوں نے لاکھوں شہریوں کو بینکنگ نظام میں شامل کیا۔ سیتارمن

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کو کہا کہ 58 کروڑ سے زیادہ جن دھن کھاتوں کی تشکیل نے لاکھوں شہریوں کو مرکزی دھارے کے بینکنگ نظام میں کامیابی کے ساتھ ضم کر دیا ہے۔ وزیر کے دفتر سے ایکس پر ایک پوسٹ کے مطابق، جن دھن اقدام اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ فلاحی ادائیگیاں، سستی بیمہ اور ریٹائرمنٹ پنشن بغیر کسی رساو کے بغیر کسی رکاوٹ کے فراہم کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، غریب کلیان عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی ہر ہندوستانی کے لیے وقار، مواقع اور بااختیار بنانے کی ضمانت ہے۔ وزیر خزانہ نے نوٹ کیا کہ ہندوستان غربت اور اقتصادی کمزوری کا مقابلہ کرنے میں عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے۔ 28 اگست 2014 کو افتتاح کیا گیا پردھان منتری جن دھن یوجنا (PMJDY) دنیا کے سب سے بڑے مالیاتی شمولیت کے پروگراموں میں سے ایک ہے۔ خواتین ان کھاتہ داروں میں 56% پر مشتمل ہیں، اور دیہی یا نیم شہری علاقوں میں کھلے ہوئے کھاتوں کا 67% حصہ ہے۔ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر میکانزم کے ذریعے ایک متاثر کن 45 لاکھ کروڑ روپے سیدھے شہریوں کو بھیجے گئے ہیں۔ فی الحال، ملک کے 94% بالغ آبادی کے پاس بینک اکاؤنٹ ہے۔ ان مخصوص اکاؤنٹس میں کوئی کم از کم بیلنس کی ضرورت، اعزازی روپے ڈیبٹ کارڈز، حادثے کی کوریج، اور اوور ڈرافٹ مراعات شامل ہیں۔ پروگرام نے باضابطہ مالیات کے فرق کو مؤثر طریقے سے پر کیا ہے، انفرادی ذریعہ معاش کو نئی شکل دی ہے اور ملک کے معاشی منظر نامے میں اصلاح کی ہے۔

مرکز کے پاس 80 دنوں کی بجلی کی پیداوار کے لیے کوئلے کے ذخائر ہیں۔ جی کشن ریڈی

مرکز معدنیات کے اہم ذخائر کی نشاندہی کر رہا ہے اور تلاش کی سرگرمیاں شروع کر رہا ہے

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے پیر کو کہا کہ مرکز کے پاس 80 دنوں تک بجلی کی پیداوار کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی کوئلے کے ذخائر ہیں۔ 2014 سے این ڈی اے حکومت کی کامیابیوں کے بارے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ریڈی نے یہ بھی کہا کہ ارجنٹائن میں حاصل کیے گئے اہم معدنی بلاکس میں تلاش شروع ہو چکی ہے، اور پیداوار جلد از جلد شروع ہونی چاہیے۔ مرکزی کوئلہ اور کانوں کے وزیر نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا، "پہلے کوئلے کی کمی تھی، اب حکومت ہند کے پاس 80 دنوں کی بجلی پیدا کرنے کے لیے کافی کوئلے کے ذخائر ہیں۔ جب سے مانسون کا موسم شروع ہوا ہے، کوئلے کی پیداوار میں شدید بارشوں کی وجہ سے رکاوٹیں پڑ سکتی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ہم نے 80 دنوں تک کوئلے کے ذخائر کو برقرار رکھا ہے۔ اہم معدنیات کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ریڈی نے کہا کہ مرکز معدنیات کے اہم ذخائر کی نشاندہی کر رہا ہے اور تلاش کی سرگرمیاں شروع کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن علاقوں کی تلاش مکمل ہو چکی ہے ان کی نیلامی بھی شروع ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز نجی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ وہ بھارت میں پروسیس شدہ یا نیم پروسیس شدہ اہم معدنیات درآمد کریں۔ یہ الزام لگاتے ہوئے کہ کوئلہ کے شعبے میں گھوٹالے سابقہ یو پی اے حکومت کے دوران سرخیوں میں آتے تھے، انہوں نے کہا کہ ملک اب سالانہ ریکارڈ 1048 ملین ٹن کوئلہ پیدا کر رہا ہے۔

بھارت کے ایس۔400 دفاعی نظام سے فضائی دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ متوقع

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
ماہرین کا کہنا ہے کہ روس سے حاصل کیے گئے جدید ایس۔400 ٹرائمف فضائی دفاعی نظام کی شمولیت سے بھارت کی فضائی دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس سے ملک کو فضائی خطرات سے نمٹنے میں مزید مؤثر صلاحیت حاصل ہوگی۔ ایس۔400 دنیا کے جدید ترین طویل فاصلے تک مار کرنے والے فضائی دفاعی نظاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ جنگی طیاروں، ڈرونز، کروز میزائلوں، بیلسٹک میزائلوں اور دیگر فضائی اہداف کو بیک وقت نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق اس نظام کی تعیناتی سے بھارت کو اپنے اہم شہروں، فوجی تنصیبات اور اسٹریٹجک اثاثوں کے تحفظ میں مزید مضبوط دفاعی ڈھال میسر آئے گی۔ ایس۔400 کی جدید ریڈار اور ٹریکنگ صلاحیتیں دور فاصلے سے خطرات کی نشاندہی اور ان کے خلاف فوری ردعمل ممکن بناتی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق بھارت نے روس کے ساتھ ایس۔400 نظام کی خریداری کا معاہدہ کئی برس قبل کیا تھا اور اس کی مختلف یونٹس مرحلہ وار بھارتی فضائیہ کے حوالے کی جا رہی ہیں۔ ان نظاموں کو ملک کے حساس اور اسٹریٹجک علاقوں میں تعینات کیا جا رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایس۔400 کی شمولیت بھارت کے کثیر سطحی فضائی دفاعی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنائے گی جس میں مقامی طور پر تیار کردہ دفاعی نظام بھی شامل ہیں۔ اس سے فضائی نگرانی، دفاعی تیاری اور خطرات سے نمٹنے کی مجموعی صلاحیت میں اضافہ متوقع ہے۔ مبصرین کے مطابق ایس۔400 نہ صرف بھارت کی دفاعی حکمت عملی کا اہم حصہ بن چکا ہے بلکہ یہ خطے میں فضائی دفاع کے توازن اور اسٹریٹجک حساب کتاب پر بھی اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ورجینیا کے لیے بھارت سب سے بڑی غیر ملکی سیاحتی منڈی بن گیا

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
امریکی ریاست ورجینیا کے سیاحتی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ بھارت اب ورجینیا کے لیے سب سے بڑی غیر ملکی سیاحتی منڈی بن چکا ہے، جو ریاست کی سیاحت اور معیشت کے لیے ایک اہم پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حالیہ برسوں میں بھارتی سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں بھارت نے دیگر کئی بین الاقوامی منڈیوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ورجینیا کے لیے سرفہرست بیرون ملک سیاحتی منبع کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔ سیاحتی حکام کا کہنا ہے کہ بھارتی مسافروں کی بڑھتی ہوئی آمد سے ہوٹلنگ، خریداری، تفریح، ٹرانسپورٹ اور دیگر متعلقہ شعبوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچ رہا ہے۔ خاص طور پر خاندانی سیاحت، کاروباری دوروں اور تعلیمی سرگرمیوں کے باعث بھارتی شہریوں کی دلچسپی میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ورجینیا کی سیاحت سے وابستہ ادارے بھارتی مارکیٹ میں اپنی موجودگی مزید مضبوط بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں، جن میں تشہیری مہمات، سفری شراکت داروں کے ساتھ تعاون اور بھارتی سیاحوں کے لیے خصوصی پروگرام شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق بھارت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت، بیرون ملک سفر کرنے والے متوسط طبقے میں اضافہ اور امریکہ کے ساتھ مضبوط ہوتے عوامی روابط اس رجحان کے اہم عوامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ آنے والے برسوں میں بھی بھارتی سیاح امریکی سیاحت کے شعبے میں اہم کردار ادا کرتے رہیں۔

براہموس میزائل کی بڑھتی ہوئی عالمی موجودگی بھارت کے دفاعی اثر و رسوخ میں اضافہ

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
بھارت کے سپرسونک کروز میزائل براہموس کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی موجودگی کو ملک کی دفاعی اور سفارتی حکمت عملی کی ایک اہم کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق براہموس نہ صرف بھارتی مسلح افواج کی صلاحیتوں میں اضافہ کر رہا ہے بلکہ عالمی دفاعی منڈی میں بھی اپنی مضبوط جگہ بنا رہا ہے۔ براہموس، جو بھارت اور روس کے مشترکہ تعاون سے تیار کیا گیا ہے، دنیا کے تیز ترین آپریشنل سپرسونک کروز میزائلوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ میزائل زمین، سمندر، فضاء اور آبدوزوں سے داغا جا سکتا ہے اور مختلف اہداف کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ حالیہ برسوں میں بھارت نے براہموس کی برآمدات پر خصوصی توجہ دی ہے۔ فلپائن کے ساتھ ہونے والا تاریخی دفاعی معاہدہ اس سلسلے میں ایک اہم پیش رفت سمجھا جاتا ہے، جبکہ جنوب مشرقی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں کے متعدد ممالک بھی اس نظام میں دلچسپی ظاہر کر چکے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ براہموس کی بڑھتی ہوئی عالمی مانگ بھارت کی دفاعی صنعت کے فروغ، "میک ان انڈیا" مہم اور دفاعی خود انحصاری کی پالیسی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ نظام بھارت کو ایک قابل اعتماد دفاعی شراکت دار کے طور پر بھی پیش کرتا ہے۔

روس۔ بھارت کاروباری مکالمہ فورم میں توانائی، ٹرانسپورٹ، ٹیکنالوجی اور تعلیم پر توجہ

نئی دہلی، 8 جون (ایم این این)
روس کے شہر سینٹ پیٹرزبرگ میں منعقد ہونے والے بین الاقوامی اقتصادی فورم (SPIEF) کے موقع پر روس اور بھارت کے درمیان کاروباری مکالمے کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں توانائی، نقل و حمل، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس اور تعلیم سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں ممالک کے سرکاری حکام، صنعت کار، سرمایہ کار اور کاروباری رہنما فورم میں شرکت کریں گے اور دوطرفہ اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ مکالمے کے دوران توانائی کے شعبے کو خصوصی اہمیت دی جائے گی، جہاں تیل، گیس، جوہری توانائی اور توانائی کے نئے ذرائع سے متعلق شراکت داری پر بات چیت متوقع ہے۔ اس کے علاوہ ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کے شعبوں میں رابطوں کو بہتر بنانے اور بین الاقوامی تجارتی راہداریوں کے استعمال پر بھی غور کیا جائے گا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، سائنسی تحقیق اور تعلیمی تبادلوں کو بھی تعاون کے اہم شعبوں میں شامل کیا گیا ہے۔ دونوں ممالک ان شعبوں میں مشترکہ منصوبوں، مہارتوں کے تبادلے اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے خواہاں ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ روس اور بھارت کے درمیان دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری گزشتہ برسوں میں اقتصادی اور تجارتی تعاون تک بھی وسیع ہوئی ہے۔ موجودہ عالمی اقتصادی تبدیلیوں کے تناظر میں دونوں ممالک باہمی تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی تعاون کو مزید فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پی ایم ایس ایم اے کے دس سال

زچگی کی صحت کے فروغ اور محفوظ مادریت کے حصول کی جانب بھارت کی پیش رفت

جگت پرکاش نڈا

ہر محفوظ حمل اس بات کا آئینہ دار ہوتا ہے کہ ایک قوم اپنی خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے کس قدر پرعزم ہے۔ ایسے ملک میں جہاں ہر سال تقریباً 2.9 کروڑ حمل وقوع پذیر ہوتے ہیں، وسیع پیمانے پر محفوظ مادریت کو یقینی بنانا ایک مضبوط نظام صحت، مستقل سیاسی عزم، بروقت مداخلتوں اور معیاری طبی سہولیات تک منصفانہ رسائی کا تقاضا کرتا ہے۔

گزشتہ ایک دہائی کے دوران زچگی سے متعلق اموات میں نمایاں کمی بھارت کی صحت عامہ کی سب سے اہم کامیابیوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہ پیش رفت زچگی کی صحت کے شعبے میں مسلسل سرمایہ کاری، خدمات کی فراہمی کے نظام کو مستحکم بنانے، عوامی شمولیت اور اس غیر متزلزل عزم کا نتیجہ ہے کہ ہر خاتون کو اپنے پورے دوران حمل معیاری طبی نگہداشت میسر ہو۔

اس مثبت تبدیلی کے مرکز میں پردھان منتری سرکشت ماترتوا ابھیان (پی ایم ایس ایم اے) ہے، جس نے ملک بھر میں محفوظ مادریت کے فروغ کے 10 سال مکمل کر لیے ہیں۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے تصور اور رہنمائی میں اس اسکیم کا آغاز 9 جون 2016 کو ایک ملک گیر عوامی تحریک کے طور پر کیا گیا۔ اس کا مقصد حمل کے دوسرے اور تیسرے سہ ماہی مراحل میں تمام حاملہ خواتین کو ہر ماہ کی 9 تاریخ کو بلا معاوضہ، یقینی، جامع اور معیاری قبل از ولادت طبی خدمات فراہم کرنا ہے۔

ہر ماہ کی 9 تاریخ کے انتخاب کے پیچھے ایک گہرا مفہوم پوشیدہ ہے۔ حمل 9 قیمتی مہینوں پر مشتمل ایک ایسا سفر ہے جس کا ہر مہینہ نئی امید، خوشی، توقع اور ذمہ داری لے کر آتا ہے۔ مادری صحت کے لیے ہر ماہ کی 9 تاریخ کو مخصوص کر کے پی ایم ایس ایم اے اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ ہر حمل 9 ماہ کے پورے عرصے میں مسلسل نگہداشت، باقاعدہ نگرانی اور بھرپور معاونت کا مستحق ہے تاکہ ایک صحت مند نومولود کی محفوظ ولادت ممکن بنائی جا سکے۔

زچگی کی صحت کے شعبے میں سب سے اہم حقائق میں سے ایک یہ ہے کہ کوئی بھی حمل مکمل طور پر خطرات سے پاک نہیں ہوتا۔ جو حمل آج معمول کے مطابق دکھائی دیتا ہے، وہ کل سنگین پیچیدگیوں کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے کہ کسی بھی وقت کوئی حمل بغیر کسی پیشگی انتباہ کے زیادہ خطرناک صورت حال اختیار کر سکتا ہے، پی ایم ایس ایم اے نے ایک سادہ مگر انقلابی طریقہ کار متعارف کرایا جس کے تحت خطرات کی بروقت نشاندہی، ان کی مسلسل نگرانی اور بروقت حوالگی و علاج کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ زیادہ خطرناک قرار دیے جانے والے ہر حمل کی نشاندہی وہ اصل زچگی سے ہونے والی ایک موت، مردہ پیدائش، نومولود کی کسی پیچیدگی یا عمر بھر کی معذوری کو روکنے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے۔ پیچیدگیوں کے علاج کے بجائے ان کی پیش بندی پر توجہ مرکوز کر کے پی ایم ایس ایم اے نے بھارت کے نظام صحت زچہ و بچہ کو مزید مضبوط بنایا ہے اور کروڑوں خواتین کے لیے حمل کو زیادہ محفوظ بنا دیا ہے۔

پی ایم ایس ایم اے کی نمایاں ترین خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے تحت ماہرین طب کی نگرانی میں قبل از ولادت طبی نگہداشت کے لیے ایک مقررہ اور یقینی پلیٹ فارم کو ادارہ جاتی شکل دی گئی، جس سے ملک بھر میں زچگی کی صحت سے متعلق خدمات میں یکسانیت، جواب دہی اور تسلسل کو فروغ ملا۔ اس پروگرام کے تحت حاملہ خواتین کی تقریباً 25 اسکریننگ ٹیسٹوں اور بیماریوں کے لیے جانچ کی جاتی ہے جو حمل کو زیادہ خطرناک بنا سکتی ہیں، جن میں شدید خون کی کمی، بلند فشار خون، حمل کے دوران ذیابیطس، مختلف انفیکشنز اور دیگر پیچیدگیاں شامل ہیں۔ اگر ان کی بروقت تشخیص نہ ہو تو یہ زچہ بچہ دونوں کی زندگی کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔

جب یہ شواہد سامنے آئے کہ زیادہ خطرناک حملوں کو پی ایم ایس ایم اے کے تحت ماہر طب یا طبی افسر کے معمول کے معائنے سے بڑھ کر مسلسل نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے، تو حکومت ہند نے 2022 میں توسیعی پی ایم ایس ایم اے (ای۔پی ایم ایس ایم اے) حکمت عملی کا آغاز کر کے اس پروگرام کو مزید مضبوط بنایا۔

ای۔پی ایم ایس ایم اے کے تحت زیادہ خطرناک حاملہ خواتین کو معمول کی پی ایم ایس ایم اے نشستوں کے علاوہ اضافی فالو اپ معائنے فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ محفوظ زچگی تک ان کی بروقت نگہداشت اور علاج کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس اقدام کے ذریعے زیادہ خطرناک حملوں کی نام وار نگرانی کا نظام متعارف کرایا گیا اور ولادت کے بعد 45 ویں دن تک پیروی کے طریقہ کار کو مزید مؤثر بنایا گیا تاکہ ایسی خواتین دوران حمل اور بعد از زچگی کے ابتدائی مرحلے میں مسلسل طبی نگہداشت سے مستفید ہوتی رہیں۔ مزید برآں اضافی معائنوں کے لیے زیادہ خطرناک حاملہ خواتین کے ساتھ آنے والی منظور شدہ سماجی صحت کارکنان (آشا) کے لیے ترغیبات کا انتظام بھی کیا گیا، جس سے مریضہ کی بروقت حوالگی اور نگہداشت کے تسلسل کو مزید تقویت ملی ہے۔

پروگرام کے نفاذ، نگرانی اور جواب دہی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے حکومت ہند نے پی ایم ایس ایم اے کا ایک مرکزی ڈیجیٹل پورٹل تیار کیا ہے، جو ملک بھر میں پروگرام کے انتظام و انصرام کی بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ پورٹل خدمات کی فراہمی کی فوری رپورٹنگ، زیادہ خطرناک حملوں کی نام وار نگرانی، پروگرام کی کارکردگی کے جائزے اور قومی و ریاستی سطح پر شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کو ممکن بناتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ پلیٹ فارم نجی شعبے کے ماہرین طب اور سماجی رضاکاروں کو بھی اپنی رجسٹریشن کروا کر پروگرام میں فعال کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جس سے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے "جن بھاگیداری" (عوامی شراکت داری) کے اس تصور کو مزید تقویت ملتی ہے جو پی ایم ایس ایم اے کی روح اور بنیاد ہے۔

پی ایم ایس ایم اے کی کامیابی اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتی ہے کہ زچگی کی صحت کے شعبے میں مختلف پروگراموں اور خدمات کے درمیان باہمی اشتراک اور ہم آہنگی کس قدر اہم ہے۔ جننی سرکشا یوجنا (جے ایس وائی)، جننی شیشو سرکشا کاریہ کرم (جے ایس ایس کے)، سرکشت ماترتو آشواسن (سومن)، لکشیہ، قومی معیار یقین دہانی معیارات (این کیو اے ایس)، پوشن ابھیان، پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی)، آیوشمان بھارت، دائی خدمات اور بعد از زچگی نگہداشت کی بہتری (او پی این سی) جیسے اقدامات کے ساتھ مربوط انداز میں کام کرتے ہوئے پی ایم ایس ایم اے نے حمل، زچگی اور بعد از زچگی کے پورے مرحلے میں خواتین کے لیے نگہداشت کے ایک مضبوط اور مسلسل نظام کے قیام میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

اس مثبت تبدیلی کے اصل معمار بھارت کے صف اول کے طبی کارکنان ہیں، جن میں منظور شدہ سماجی صحت کارکنان (آشا)، آنگن واڑی کارکنان، معاون نرس دایہ (اے این ایم)، کمیونٹی ہیلتھ آفیسرز، نرسیں، دایہ اور طبی افسران شامل ہیں۔ عوامی بیداری، مشاورت، طبی جانچ، بروقت حوالگی اور مسلسل پیروی کے میدان میں ان کی انتھک خدمات نے اس امر کو یقینی بنایا ہے کہ زچگی سے متعلق طبی سہولیات ملک کے دور افتادہ اور محروم ترین علاقوں میں رہنے والی خواتین تک بھی پہنچ سکیں۔

ان اجتماعی کوششوں کے مثبت اثرات اب قومی سطح کے صحت اشاریوں میں نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ نمونہ اندراجی نظام (ایس آر ایس) کے 2022۔2024 کے تازہ ترین تخمینوں کے مطابق بھارت میں زچگی کی شرح اموات (ایم ایم آر) کم ہو کر فی ایک لاکھ زندہ پیدائشوں پر 87 رہ گئی ہے، جس کے نتیجے میں ملک 2030 تک پائیدار ترقیاتی اہداف کے تحت زچگی کی شرح اموات کو فی ایک لاکھ زندہ پیدائشوں پر 70 سے کم کرنے کے ہدف کے مزید قریب پہنچ گیا ہے۔

یہ پیش رفت زچگی کی صحت سے متعلق دیگر اہم اشاریوں میں بھی واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔ حال ہی میں جاری ہونے والے قومی خاندانی صحت سروے این ایف ایچ ایس۔6 (2023-24) کے مطابق ادارہ جاتی زچگیوں کی شرح 90.6 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جو این ایف ایچ ایس۔5 (2019-21) میں 88.6 فیصد تھی۔ اسی طرح قبل از ولادت نگہداشت کی رسائی 92.6 فیصد سے بڑھ کر 95.9 فیصد ہو گئی ہے۔

یہ کامیابیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ خواتین ضروری زچگی صحت خدمات سے مستفید ہو رہی ہیں، جس کے نتیجے میں حمل کے دوران پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کی بروقت تشخیص اور فوری طبی مداخلت کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ دنیا میں سالانہ پیدائشوں کی سب سے بڑی تعداد والے ممالک میں شامل ہونے کے باوجود اس نوعیت کی پیش رفت حاصل کرنا بھارت کے زچگی صحت پروگراموں کی وسعت، مؤثریت اور کامیابی کا روشن ثبوت ہے۔

اثر و ثمر کی ایک دہائی

گزشتہ 10 برسوں کے دوران پی ایم ایس ایم اے کی وسعت، رسائی اور اثر پذیری غیر معمولی رہی ہے۔ 2016 میں اس کے آغاز کے بعد سے اب تک ملک بھر میں اس پروگرام کے تحت 7.5 کروڑ سے زائد قبل از ولادت طبی معائنے انجام دیے جا چکے ہیں۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ پی ایم ایس ایم اے کے ذریعے 1.17 کروڑ سے زائد زیادہ خطرناک حملوں کی بروقت نشاندہی ممکن ہوئی ہے۔

یہ کامیابیاں محض اعداد و شمار نہیں ہیں بلکہ ان لاکھوں ماؤں کی زندگیاں ہیں جن کی پیچیدگیوں کی بروقت تشخیص کی گئی، جن کے حمل کی زیادہ مؤثر نگرانی کی گئی اور جن کی اور ان کے نومولود بچوں کی زندگیوں کو بروقت اور معیاری طبی خدمات کے ذریعے محفوظ بنایا گیا۔

ہر ماں کے لیے حمل امید اور آرزو کا ایک سفر ہوتا ہے، جبکہ ہر خاندان کے لیے یہ ایک نئی شروعات کی نوید ہے۔ تاہم دنیا بھر میں آج بھی بے شمار خواتین حمل اور زچگی سے وابستہ ایسے خطرات کا سامنا کرتی ہیں جن سے بچاؤ ممکن ہے۔ پی ایم ایس ایم اے کی بنیاد ایک سادہ مگر طاقتور یقین پر رکھی گئی تھی کہ کوئی بھی عورت نئی زندگی کو جنم دیتے ہوئے اپنی جان سے محروم نہ ہو اور کوئی بھی خاندان حمل سے متعلق ایسی پیچیدگی کے باعث اپنی ماں سے محروم نہ ہو جس کی روک تھام ممکن ہو۔

آج جب بھارت پی ایم ایس ایم اے کی 10 سالہ کامیابیوں کا جشن منا رہا ہے تو درحقیقت یہ صرف ایک صحت عامہ پروگرام کی کامیابی کا جشن نہیں بلکہ لاکھوں محفوظ حملوں، زیادہ صحت مند ماؤں، نومولود بچوں کے لیے بہتر آغاز حیات اور ان طبی کارکنوں، مقامی برادریوں اور خاندانوں کی اجتماعی کوششوں کا اعتراف بھی ہے جنہوں نے اس مثبت تبدیلی کو ممکن بنایا۔

آگے کا راستہ بالکل واضح ہے۔ معیاری قبل از ولادت نگہداشت، زیادہ خطرناک حملوں کی مؤثر نگرانی، دائیوں کی قیادت میں فراہم کی جانے والی خدمات، ڈیجیٹل اختراعات اور زچگی کی صحت کی سہولیات تک مساوی رسائی کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ پی ایم ایس ایم اے کے تجربے نے ایک سادہ مگر بنیادی حقیقت کو دوبارہ ثابت کیا ہے کہ جب ہر حمل کی باقاعدہ نگرانی کی جائے، ہر خطرے کی بروقت نشاندہی ہو اور ہر خاتون کو بروقت، باوقار اور معیاری طبی نگہداشت فراہم کی جائے تو زچگی سے ہونے والی اموات ایک ناگزیر حقیقت نہیں بلکہ قابل انسداد مسئلہ بن جاتی ہیں۔

لہٰذا پی ایم ایس ایم اے کے دس سال محض ایک پروگرام کی سالگرہ نہیں بلکہ اس امر کا روشن ثبوت ہیں کہ جب سیاسی عزم، با اختیار صف اول کے طبی کارکنان، ڈیجیٹل جدت، عوامی شمولیت اور معیاری طبی خدمات ایک ہی مقصد کے تحت یکجا ہو جائیں، یعنی ہر ماں کی زندگی کا تحفظ اور ہر نومولود کی بہتر نشوونما، تو غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی جا سکتی ہیں۔

☆......☆......☆

(مضمون نگار جناب جگت پرکاش نڈا صحت و خاندانی بہبود اور کیمیائی مادہ جات و کھادوں کے مرکزی وزیر ہیں۔)

سرینگر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

چار کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط/ پولیس

سرینگر/یو این آئی/ "منشیات سے پاک جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف جاری مہم میں سری نگر پولیس نے دو مبینہ منشیات فروشوں کی تقریباً 4 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کر لیں۔ پولیس کے مطابق منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے تحت یہ کارروائی عمل میں لائی گئی، جس کا مقصد منشیات فروشوں کے مالی ڈھانچے کو نشانہ بنانا اور ان کے غیر قانونی اثاثوں کو ضبط کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس اسٹیشن سنگم نے غلام احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار کی تقریباً 3 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 14/2026 کے سلسلے میں کی گئی، جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت درج ہے۔ ضبط شدہ اثاثوں میں ایک رہائشی مکان، اراضی اور متعدد تجارتی دکانیں شامل ہیں۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیدادیں منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے خریدی گئی تھیں۔ دوسری جانب پولیس اسٹیشن نوہٹہ نے محمد شفیع شیخ ولد مرحوم محمد سبحان شیخ کی تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد ضبط کر لی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اور خدمات کی موثر فراہمی مزید مضبوط ہوگی۔ منظور شدہ کاموں کی تکنیکی جانچ شدہ مجموعی لاگت 7.05 کروڑ روپے ہے جسے باقاعدہ کیپیکس بجٹ کے تحت تمام ضابطہ جاتی تقاضوں، مالیاتی اصولوں اور مقررہ طریقۂ کار کی تکمیل سے مشروط ہو کر عمل میں لایا جائے گا۔ حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ادارہ جاتی مضبوطی کے ذریعے کشمیری مائیگرنٹوں کے لیے دیرپا، بہبود، باوقار زندگی کے بہتر رہائشی حالات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 2

ولد محمد قاسم ساکن پانپور کے طور پر کی ہے۔ تھانہ بانہال کے انچارج انسپکٹر عاشق حسین لون کے مطابق لاش کو قانونی اور طبی لوازمات کی تکمیل کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال بانہال منتقل کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

ہو جائیں۔" یہ ہدایت ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب پیر کے روز اسرائیل نے ایران کے وسطی اور مغربی علاقوں میں فضائی حملے کیے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق یہ کارروائی تہران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کے جواب میں کی گئی۔ اس سے قبل 7 اپریل کو بھی بھارتی حکومت نے ایران میں مقیم اپنے شہریوں کو احتیاط برتنے اور کم از کم 48 گھنٹوں تک محفوظ مقامات پر رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس وقت خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ممکنہ فوجی تصادم کے خدشات کے باعث یہ ایڈوائزری جاری کی گئی تھی۔

بقیہ نمبر 4

نقصان سے محفوظ رکھا جا سکے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ منصوبوں کی نگرانی مسلسل کی جائے اور تعمیراتی معیار کو برقرار رکھا جائے۔ اس موقع پر جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو نے لیفٹیننٹ گورنر کو مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس میں زیر تعمیر ریمپ پر مبنی ملٹی لیول کار پارکنگ منصوبے کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ جدید پارکنگ سہولت مکمل ہونے کے بعد کمپلیکس آنے والے سیاحوں، زائرین اور مقامی لوگوں کے لیے پارکنگ کے مسائل کو بڑی حد تک حل کرے گی اور علاقے میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ بعد ازاں لیفٹیننٹ گورنر نے حال ہی میں عوام کے لیے کھولی گئی نئی لائبریری و کیفے ایریا کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے اس سہولت کو ثقافتی اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسی سہولیات نوجوان نسل کو اپنی تاریخ، ثقافت اور ورثے سے جوڑنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس مقام کو مطالعاتی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا ایک فعال مرکز بنانے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں۔ مبارک منڈی جموں ہیریٹیج سوسائٹی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر وینا شرما نے لیفٹیننٹ گورنر کو کمپلیکس میں جاری بحالی، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبوں کی مجموعی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ تاریخی عمارتوں کی اصل شناخت اور فن تعمیر کو برقرار رکھتے ہوئے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور متعدد اہم منصوبے آئندہ چند ماہ کے دوران مکمل ہونے کی توقع ہے۔ جاری منصوبوں میں تاریخی دربار ہال کے تحفظ اور بحالی کا کام، راجہ رام سنگھ محل کی مرمت اور تزئین و آرائش، راجہ امر سنگھ محل کے تحفظاتی اقدامات، ڈوگرا آرٹ میوزیم کی بہتری اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے علاوہ کمپلیکس کے مختلف حصوں کی مرمت اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی شامل ہے۔ حکام کے مطابق ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس نہ صرف جموں و کشمیر کی ثقافتی اور تاریخی شناخت کا ایک نمایاں مرکز بن کر ابھرے گا بلکہ سیاحت کے فروغ اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس ڈوگرہ حکمرانوں کے تاریخی ورثے کی ایک اہم علامت تصور کیا جاتا ہے۔ یہ شاہی کمپلیکس اپنی منفرد طرز تعمیر، تاریخی اہمیت اور ثقافتی ورثے کی وجہ سے جموں خطے کی شناخت کا ایک نمایاں حصہ ہے۔ حکومت کی جانب سے اس عظیم تاریخی ورثے کے تحفظ اور بحالی کے لیے مختلف مرحلوں میں کروڑوں روپے مالیت کے منصوبے عمل میں لائے جا رہے ہیں تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے اس قیمتی اثاثے کو محفوظ رکھا جا سکے اور اسے عالمی سطح پر ایک اہم ثقافتی و سیاحتی مرکز کے طور پر فروغ دیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 5

مطابق وزیر اعظم مودی کی قوم سازی کے لیے غیر متزلزل وابستگی، جدت طرازی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر خصوصی توجہ نے بھارت کی معاشی بنیادوں کو مضبوط بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر درپیش غیر معمولی چیلنجز کے دوران مودی کی قیادت نے ملک کو موثر انداز میں آگے بڑھایا اور بھارت کو ایک پر اعتماد، منظم اور عالمی سطح پر قابل احترام اقتصادی طاقت میں تبدیل کر دیا۔

بقیہ نمبر 6

اور حکومت کی طرف سے قائم کردہ کولنگ زونز اور دیگر عوامی راحت کی سہولیات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی اپیل کی۔

بقیہ نمبر 7

ریاستوں میں اتحادی حرکیات پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ ڈی ایم کے نے تمل ناڈو میں اپنی سیاسی چالوں پر کانگریس کے ساتھ اختلافات کا حوالہ دیتے ہوئے میٹنگ سے دور رکھا۔ سی پی آئی (ایم) نے کیرالہ میں بائیں بازو کے خلاف کانگریس کی مہم پر بھی تحفظات کا اظہار کیا ہے، جب کہ جھارکھنڈ میں راجیہ سبھا کی امیدوار کے بارے میں کانگریس کے فیصلے پر جے ایم ایم کو ناخوش سمجھا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 8

باؤنڈری وال جبکہ 10,896 اسکول کھیل کے میدان سے محروم ہیں۔ حکومت کے مطابق ان مسائل کے حل کے لیے 4,481 بیت الخلا زیر تعمیر ہیں جن میں 1,441 لڑکوں، 2,575 لڑکیوں اور 465 خصوصی بچوں کے لیے سہولیات شامل ہیں۔ حکومت نے اب تک ایسے اسکولوں پر 13,816.66 کروڑ روپے تنخواہوں کی مد میں خرچ کیے ہیں، جبکہ اساتذہ کی دوبارہ تعیناتی اور کلسٹر ریسورس سسٹم کے ذریعے تعلیمی بہتری کی کوششیں جاری ہیں۔ یو این ایس کے مطابق تعلیمی نظام کو ایک اور بڑے چیلنج کا سامنا ہے، جہاں سیکنڈری سطح (نویں اور دسویں جماعت) پر ڈراپ آؤٹ کی شرح 12.9 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے، جو قومی اوسط 11.5 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے سرکاری ڈیٹا کا حصہ ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق پرائمری سطح پر ڈراپ آؤٹ شرح 1.5 فیصد جبکہ اپر پرائمری سطح پر 3.2 فیصد رہی، جو نسبتاً کم ہے۔ تاہم جیسے ہی طلبہ سیکنڈری سطح پر پہنچتے ہیں، اسکول چھوڑنے کا رجحان تیزی سے بڑھ جاتا ہے، جو تعلیمی تسلسل کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ صنفی اعتبار سے بھی فرق سامنے آیا ہے، جہاں پرائمری سطح پر لڑکوں کی ڈراپ آؤٹ شرح 1.9 فیصد جبکہ لڑکیوں کی 1.1 فیصد رہی۔ سیکنڈری سطح پر یہ شرح لڑکوں میں 13.6 فیصد اور لڑکیوں میں 12.2 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق اس رجحان کی بڑی وجوہات میں معاشی دباؤ، دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کمزوری اور گھریلو ذمہ داریاں شامل ہیں۔ حکومت کے مطابق یو ڈی آئی ایس ای+ سسٹم کے ذریعے طلبہ کی حاضری اور ڈراپ آؤٹ رجحانات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، جبکہ "سمگر شکشا" اسکیم کے تحت وظائف، مڈ ڈے میل، اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے اقدامات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 9

ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے دہلی میں احتجاج کرے تو وہ اس میں شامل ہوں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہم اس سلسلے میں ہر جماعت کو علیحدہ طور پر بھی خط لکھیں گے۔ 3 جون کو نیشنل کانفرنس [illegible] پارٹی نے ایک روزہ اجلاس کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا تھا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے افتتاحی دن نئی دہلی میں احتجاج کیا جائے گا، جس میں جموں و کشمیر کو فوری طور پر ریاستی درجہ اور آئینی ضمانتیں بحال کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پارٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ یہ احتجاج جنتر منتر یا بعد میں طے کیے جانے والے کسی دوسرے مقام پر کیا جائے گا۔ جموں و کشمیر میں ریاستی درجہ اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کا مطالبہ 5 اگست 2019 کے بعد سے سیاسی مباحثے کا مرکزی موضوع بنا ہوا ہے۔ اسی روز بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر کے سابق ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں، جموں و کشمیر اور لداخ، میں تقسیم کر دیا تھا۔ اگرچہ مرکزی حکومت بارہا یہ یقین دہانی کرا چکی ہے کہ "مناسب وقت" پر ریاستی درجہ بحال کر دیا جائے گا، تاہم نیشنل کانفرنس سمیت علاقائی جماعتیں مکمل ریاستی درجہ کی جلد بحالی اور زمین، روزگار اور شناخت کے تحفظ کے لیے آئینی ضمانتوں کا مطالبہ کرتی رہی ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تارکین وطن کالونیوں کے آپریشن اور دیکھ بھال (او اینڈ ایم) کے منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جموں میں رہائش کی اضافی سہولیات کے قیام پر بات چیت کی گئی جس میں توسیع کیلئے پورکھو میں اراضی کی نشاندہی کی گئی۔ پی ایم پیکیج ملازمین کی خدمات سے متعلق مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کشمیر ڈویژن میں ترقیوں، سنیارٹی لسٹوں کی تیاری اور بین الاضلاعی تبادلوں سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا۔ محکموں نے پی ایم پیکیج کے ملازمین کی کیڈر وار تفصیلات پیش کیں اور میٹنگ کو ڈپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سی) کی حیثیت اور متعلقہ خدمات کے معاملات سے آگاہ کیا۔ پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر اینڈ آر چندر کر بھارتی نے میٹنگ کو محکمہ کی طرف سے شروع کی جانے والی بحالی اور آبادکاری کے اقدامات کا ایک جامع جائزہ پیش کیا۔ چیف سیکرٹری نے باوقار حالات زندگی کو یقینی بنانے، خدمات سے متعلق خدشات کے بروقت حل اور بے گھر کنبوں کیلئے بحالی کے اقدامات کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ زیر التوا کاموں کو تیزی سے مکمل کرنے اور جموں و کشمیر میں پی ایم پیکیج ملازمین اور تارکین وطن خاندانوں کو درپیش مسائل کے فوری حل کیلئے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔

102

مالی امداد میں نمایاں اضافہ، اس اسکیم سے تعلیمی قابلیت کی شرط ختم کرنے اور خواتین کیلئے مفت بس سروس جیسی فلاحی اسکیموں کو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ نیشنل کانفرنس حکومت کا مقصد صرف انتظامی امور چلانا نہیں بلکہ عوام کی زندگیوں میں مثبت اور بامعنی تبدیلی لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ہمیشہ سے عام آدمی کی جماعت رہی ہے اور موجودہ حکومت اسی فکر و فلسفے کو آگے بڑھاتے ہوئے معاشرے کے کمزور طبقات کو سہارا دینے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آنے والے وقت میں بھی عوامی فلاح و بہبود کے مزید پروگرام متعارف کیے جائیں گے تاکہ ہر شہری کو ترقی اور خوشحالی کے ثمرات میسر آ سکیں۔ چودھری محمد رمضان نے پی ڈی پی اور پیپلز کانفرنس کو جموں و کشمیر کی تباہی اور بربادی کیلئے براہ راست ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہی دونوں جماعتوں نے 2014 میں بی جے پی کو جموں و کشمیر میں اقتدار تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان جماعتوں کے فیصلوں نے آر ایس ایس کے ایجنڈے کو یہاں نافذ کرنے کا راستہ ہموار کیا اور بالآخر 5 اگست 2019 کے اقدامات کیلئے زمین تیار کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آج یہی جماعتیں عوام کی ہمدرد بننے کی کوشش کر رہی ہیں، لیکن عوام بخوبی جانتے ہیں کہ جموں و کشمیر کے سیاسی، آئینی اور انتظامی نقصان کے ذمہ دار کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ ان جماعتوں کے روابط آج بھی بی جے پی اور آر ایس ایس کے ساتھ قائم ہیں اور یہ عوام کو گمراہ کرنے کیلئے مختلف بیانات دے رہی ہیں۔ یہ بھاجپا کیساتھ مسلسل رشتوں کا ہی نتیجہ ہے جس کی وجہ سے محبوبہ مفتی کو گذشتہ دنوں مرکزی پروجیکٹ ایمز میں ایک ریویو میٹنگ کیلئے سٹیج تیار کر کے دیا گیا۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، شناخت، عزت اور جمہوری اقدار کے تحفظ کیلئے جدوجہد کی ہے اور آئندہ بھی یہ جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوامی خدمت، تنظیمی استحکام اور عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ اپنے روابط مزید مضبوط بنائیں، لوگوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کیلئے متحرک رہیں اور ہر گاؤں، محلے اور وارڈ میں پارٹی کی سرگرمیوں کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے تنظیمی سطح پر مکمل تیاری ناگزیر ہے اور کارکنوں کو آج سے ہی بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کیلئے منظم انداز میں کام شروع کر دینا چاہیے تاکہ نیشنل کانفرنس کی عوامی خدمت کا سفر مزید مضبوط ہو سکے۔ اس موقعے پر وسطی زون صدر و ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، ضلع صدر سرینگر پیر آفاق احمد، خواتین ونگ صوبائی صدر انجینئر صبیہ قادری، ضلع صدر بارہمولہ ایڈوکیٹ نیلوفر مسعود اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

103

کہ بی جے پی معاشرے کے ہر طبقے کے ساتھ مسلسل رابطے اور مکالمے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ معزز شہریوں کا تجربہ، دانشمندی اور رہنمائی عوامی رائے کی تشکیل اور قوم کے سماجی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے شفافیت، جوابدہی اور سب کو ساتھ لے کر ترقی کے اصولوں کو فروغ دے کر طرز حکمرانی میں نمایاں تبدیلی لائی ہے اور عام شہریوں کی امنگوں کو ترجیح دی ہے۔ اشوک کول نے کہا کہ جاری عوامی رابطہ مہمات کا مقصد حکومت کی کامیابیوں اور فلاحی اقدامات کو گھر گھر تک پہنچانا اور عوام سے حقیقی آراء حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ اور خود کفیل بھارت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے عوامی شرکت ناگزیر ہے۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر اشوک کول نے بلاچک کے شمشان گھاٹ اور رگھوناتھ کیمپ کے شیو مندر میں منعقدہ سوچھ بھارت ابھیان اور شجرکاری مہم کی بھی قیادت کی۔ انہوں نے صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درخت لگانا اور صفائی مہمات میں حصہ لینا ایک سماجی ذمہ داری ہے جو صحت مند اور سرسبز مستقبل کی ضمانت بنتی ہے۔ بعد ازاں اشوک کول نے ضلعی پارٹی دفتر میں بی جے پی جموں بارڈر ضلع کی ٹیم کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ پروگراموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے پارٹی کارکنان پر زور دیا کہ وہ عوامی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور عوام کے درمیان پارٹی کے رابطے کو مزید مضبوط بنائیں۔ اس موقع پر جموں بارڈر ضلع کے انچارج راجندر سنگھ چب اور ضلع صدر رگو چودھری بھی پروگراموں اور تنظیمی اجلاس میں موجود تھے۔

104

ہوئے سیب اور دیگر نازک فصلوں کی ٹرانسپورٹیشن اور برآمد کے لئے خصوصی ایئر کنڈیشنڈ ریلوے بوگیز متعارف کرنے کی بھی وکالت کی تاکہ ملک بھر میں مارکیٹوں تک بروقت اور محفوظ رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں نامیاتی کاشتکاری کے بے پناہ امکانات موجود ہیں اور کسانوں کو چاہیے کہ وہ زرعی ادویات سے پاک کاشتکاری اختیار کریں تاکہ مقامی پیداوار کے معیار، مارکیٹ ویلیو اور فروخت میں اضافہ ہو۔ میٹنگ میں مقامی پیداوار کو متاثر کرنے والی درآمدات، ٹیرف سے متعلق خدشات، منڈیوں تک رسائی، ٹرانسپورٹیشن کی رکاوٹوں اور کسانوں و باغبانوں کو درپیش دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کی طرف سے پیش کردہ میمورنڈم میں مقامی باغبانی کلچر کے تحفظ کے لئے غیر ملکی زرعی و باغبانی مصنوعات بالخصوص سیب اور دیگر پھلوں پر زیادہ درآمدی ڈیوٹی لگانے کی درخواست کی گئی تاکہ مقامی کسانوں کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ وفد نے باغات کو ژالہ باری اور آفات سماوی سے بچانے کے لئے اینٹی ہیل نیٹس پر 90 فیصد تک سبسڈی فراہم کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ دیگر مطالبات میں تازہ اور جلد خراب ہونے والے پھلوں کی ٹرانسپورٹیشن کے لئے خصوصی ریفریجریٹڈ ریلوے بوگیوں کی فراہمی، باغبانی کے اہم علاقوں میں جدید کولڈ سٹوریج انفراسٹرکچر کی توسیع، اور ڈیری و پولٹری فارمروں کے لئے رعایتی چارے اور خوراک کی جامع پالیسی شامل تھی۔ وفد نے سبسڈی سکیموں کے شفاف اور موثر نفاذ، سیب اور دیگر پھلوں کی ویلیو ایڈیشن کے لئے فروٹ پروسسنگ اور پیکنگ یونٹوں کے قیام، فصل بیمہ کے دائرہ کار کو مضبوط بنانے اور بڑھتے ہوئے انسانی و جنگلی حیات کے تصادم سے ہونے والے فصلی نقصانات کے ازالے کے لئے موثر اقدامات کا بھی مطالبہ کیا۔ بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے وفد میں جنرل سیکرٹری یدھویر سنگھ، سیکرٹری دھرم ویر سنگھ، سبھاش چودھری اور کشمیر کے مختلف اضلاع کے نمائندگان شامل تھے۔

105

سرمایہ کاری کے فروغ، انڈسٹریل کوریڈورز، پلگ اینڈ پلے ماحولیاتی نظام، سنگل ونڈو کلیئرنس اور عالمی مینوفیکچرنگ ویلیو چینز کے ساتھ انضمام کے لئے ضروری پالیسی اصلاحات میں مربوط کوششوں کے ذریعے ہندوستان کی مینوفیکچرنگ مسابقت کو بڑھانا ہے۔ ورکشاپ کا آغاز ڈائریکٹر صنعت و حرفت جموں ڈاکٹر ارون کمار منہاس کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا۔ کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے افتتاحی خطاب میں ہندوستان کے حق میں بدلتے جغرافیائی سیاسی منظرنامے سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مشاورتی عمل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے جموں و کشمیر کے لیے ایک بہترین موقع قرار دیا جس کے ذریعے وہ اپنی صنعتی خوبیوں کو پیش کر سکتا ہے، انفراسٹرکچر کی کمیوں کی نشاندہی کر سکتا ہے اور قومی پالیسی سازی کے فریم ورک کے سامنے علاقائی مسائل کو پیش کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونین ٹیریٹری مینوفیکچرنگ پر مبنی ترقی کے لئے نمایاں غیر استعمال شدہ صلاحیت رکھتا ہے اور اسے ہدفی سرمایہ کاری اور پالیسی سپورٹ حاصل کرنے کے لئے ایسے پلیٹ فارموں سے موثر طریقے سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ورکشاپ میں انویسٹ انڈیا ٹیم کی سہولت کاری میں دو موضوعاتی سیشن شامل تھے جس کے بعد ایک وسیع اوپن ہاؤس بحث اور ڈائریکٹر صنعت و حرفت کے اختتامی مشاہدات پیش کیے گئے۔ مباحثے کی رہنمائی ڈی پی آئی آئی ٹی کی جانب سے متعین چار اہم ستونوں کے تحت کی گئی جن میں زمین اور صنعتی انفراسٹرکچر اراضی، ٹیکنالوجی اور گیٹ وے انفراسٹرکچر، اختراعی ماحولیاتی نظام اور پالیسی، ادارے و ضوابط شامل تھے۔ اوپن ہاؤس سیشن کے دوران تمام شراکت داروں کو اپنے عملی تجربات اور آرا پیش کرنے، شعبہ جاتی چیلنجوں کو اجاگر کرنے اور جموں و کشمیر میں صنعتی ترقی کو مزید آسان اور مسابقتی بنانے کے لئے تجاویز دینے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اس تبادلے نے یقینی بنایا کہ مختلف علاقوں اور شعبوں کے نقطہ نظر کو مشاورتی عمل میں جامع طور پر شامل کیا جائے۔ یہ ورکشاپ حکومت کی طرف سے ریاستوں اور یوٹیز کی عالمی مینوفیکچرنگ ویلیو چینز کے ساتھ انضمام کی تیاری کا جائزہ لینے کی جاری کوششوں کا حصہ ہے جو وکست بھارت 2047 کے ویژن سے ہم آہنگ ہے۔ اس ملک گیر مشاورتی مہم کے تحت جموں و کشمیر مختلف مشاورتی سیشنوں کے ذریعے شراکت داروں کے ساتھ فعال طور پر رابطے میں ہے۔ ان مباحثوں سے حاصل ہونے والی تجاویز اور سفارشات کو مرتب کر کے ڈی پی آئی آئی ٹی کو پیش کیا جائے گا تاکہ قومی سطح پر ہونے والی پالیسی مشاورت میں جموں و کشمیر کی صنعتی ترجیحات، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور ترقیاتی امنگوں کی موثر نمائندگی یقینی بنائی جا سکے۔ ورکشاپ میں مختلف اضلاع کے نمائندوں، مختلف محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں کے نمائندوں، ایسوچیم جموں و کشمیر کونسل کے چیئرمین راکیش بترا، لگھو ادیوگ بھارتی کی قومی ایگزیکٹو کے رکن پروین پرگال، سمال اینڈ لارج انڈسٹری کے صدر ہرویندر سنگھ، سی آئی آئی جموں و کشمیر کے صدر راکیش شرما، کو-چیئرمین ایف آئی سی سی آئی راکیش بھٹ، ممتاز صنعت کاروں اور محکمہ صنعت و حرفت کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

106

کہا گیا کہ ماؤں کی فلاح و بہبود پورے معاشرے کی بہتری سے جڑی ہوئی ہے، اس لیے محفوظ، باوقار اور آسان رسائی والی زچگی کی طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے۔

107

کی جانب سے محرم الحرام کے پرامن، منظم اور احسن انعقاد کے لئے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بجلی، پینے کے پانی، صفائی ستھرائی، صحت خدمات، سڑک رابطوں، ٹریفک مینجمنٹ اور عوامی تقسیم کی خدمات سے متعلق انتظامات کی تفصیلات پیش کیں۔ مختلف شیعہ تنظیموں اور انجمنوں کے نمائندگان نے محرم الحرام کے دوران بنیادی سہولیات سے متعلق کئی مسائل اور ضروریات اجاگر کیں۔ وزیر نے ان مسائل کو بغور سنا اور متعلقہ محکموں کو فوری اور ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ جاوید ڈار نے محرم الحرام کی مذہبی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ عزاداروں کو کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے، اس کے لئے مختلف محکموں کے درمیان قریبی رابطہ اور ہم آہنگی ضروری ہے۔ انہوں نے افسران کو تمام ضروری انتظامات کو پہلے سے مکمل کرنے اور فراہم کی جانے والی سہولیات کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے امام باڑوں، مذہبی اجتماعات کے مقامات اور جلوسوں کے راستوں پر صفائی ستھرائی پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے میونسپل حکام اور دیہی ترقی محکمہ کو صفائی مہمات تیز کرنے، کچرے کے مناسب انتظام کو یقینی بنانے اور محرم الحرام کے دوران مطلوبہ افرادی قوت اور مشینری تعینات رکھنے کی ہدایت دی۔ وزیر موصوف نے مذہبی تقریبات کے احسن طریقے سے انعقاد کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر مقررہ وقت میں پورا کیا جائے گا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون نے ضلع انتظامیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے تمام محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ محرم الحرام کے تقدس، نظم و ضبط اور پرامن ماحول کو برقرار رکھنے میں بھرپور تعاون کریں۔ بعد میں وزیر جاوید ڈار نے بڈگام میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع بھر میں محرم الحرام کے پرامن اور منظم انعقاد کے لئے کیے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے وزیر موصوف کو ضلع انتظامیہ کی تیاریوں سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ محرم الحرام سے متعلق تقریبات اور جلوسوں کے احسن انعقاد کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ محرم الحرام کے آغاز سے قبل تمام انتظامات مکمل کیے جائیں اور عزاداروں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے مذہبی اجتماعات اور جلوسوں کے موثر انتظام کے لئے محکموں کے درمیان بہتر رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت محرم الحرام کے پرامن انعقاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے لئے دستیاب، متحرک اور جوابدہ رہیں تاکہ منتظمین یا مقامی باشندوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کا بروقت اور موثر حل ممکن بنایا جا سکے۔ وزیر نے محرم کمیٹیوں کے نمائندگان اور مقامی شراکت داروں سے بھی بات چیت کی جنہوں نے انتظامات کے حوالے سے مختلف ضروریات اور تجاویز کو اجاگر کیا۔ انہوں نے حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ اضلاع میں محرم الحرام کا پرامن اور منظم انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں رکن اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار، ممبر اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی اور ممبر قانون ساز اسمبلی خان صاحب ایڈووکیٹ سیف الدین بٹ بھی موجود تھے۔

108

کو ہدایت دی کہ اہم وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور آئی ڈی آر این پورٹل پر ریسکیو آلات اور دیگر ضروری وسائل کی تفصیلات بروقت اپ ڈیٹ کی جائیں۔ انہوں نے ضلع ایمرجنسی آپریشن مراکز کو چوبیس گھنٹے فعال رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو جامع ہنگامی منصوبے تیار کرنے کی ہدایت دی تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران فوری بچاؤ کارروائیاں اور موثر سیلابی انتظامات ممکن بنائے جا سکیں۔ بین الادارہ جاتی رابطے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ڈویژنل کمشنر نے تمام اضلاع کو ہدایت دی کہ حساس مقامات کے جغرافیائی محل وقوع (جیو گرافیکل کوآرڈینیٹس) نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (NDRF)، ایس ڈی آر ایف، پولیس اور فوج کے ساتھ شیئر کیے جائیں۔ اجلاس میں گاندربل اور اننت ناگ اضلاع کی انتظامیہ کو خصوصی ہدایات جاری کی گئیں کہ آنے والی شری امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے آفات سے نمٹنے سے متعلق خصوصی انتظامات کیے جائیں۔ ڈویژنل کمشنر نے ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ کو ہدایت دی کہ گلمرگ میں ایس ڈی آر ایف کی مستقل تعیناتی کے لیے زمین کی فراہمی کا عمل جلد مکمل کیا جائے تاکہ سیاحتی مقام پر ہنگامی ردعمل کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں پر زور دیا کہ وہ اپنی اپنی ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (DDMAs) کے اجلاس منعقد کریں تاکہ مختلف محکموں کے درمیان رابطے کو مزید مستحکم بنایا جا سکے، وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے اور تمام متعلقہ اداروں کو آفات سے نمٹنے کے طریقۂ کار سے مکمل طور پر آگاہ کیا جا سکے۔ انشول گرگ نے اس بات پر زور دیا کہ مون سون سیزن کے دوران کسی بھی ممکنہ سیلابی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے ایک مربوط اور فعال ردعمل کا نظام قائم رکھا جائے تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

109

عکس عملی پر مبنی محسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گیٹ بال نہ صرف جسمانی سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے بلکہ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مثبت مسابقتی جذبے کو بھی پروان چڑھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سطح کے ایسے کھیلوں کے مقابلے مختلف ریاستوں کے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے، ثقافتی روابط کو مضبوط بنانے اور باہمی دوستی و ہم آہنگی کو فروغ دینے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سرینگر اس اہم قومی ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہا ہے، جس سے جموں و کشمیر کی مثبت شناخت اور کھیل دوست ماحول کو مزید تقویت ملے گی۔ ایم ایل اے زیڈی بل نے تمام شریک کھلاڑیوں کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جیت اور ہار کھیل کا حصہ ہیں، تاہم اصل کامیابی کھیل کے جذبے، محنت اور باہمی احترام میں مضمر ہے۔ انہوں نے منتظمین کو ایک شاندار اور کامیاب ایونٹ منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے مزید قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلے جموں و کشمیر میں منعقد ہوں گے۔ انہوں نے نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے اور زیڈی بل حلقے سمیت پورے علاقے میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

110

حلقے نے نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ایسے معلوماتی اور شعور بیدار کرنے والے پروگرام منعقد کرنے پر ڈی آئی پی آر کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کے استعمال کی روک تھام اور طلبا میں صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لئے مسلسل بیداری مہمات ناگزیر ہیں۔ یہ پروگرام محکمہ کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کے ذریعے کشمیر بھر میں ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں کے ذریعے نشہ مکت ابھیان کے مقاصد کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہندوستان کی ٹیسٹ تاریخ کی سب سے بڑی فتح

ملاں پور، ۸ جون (یو این آئی) ہندوستانی اسپنرز ہانو ستھار، واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو کی جادوئی بالنگ کی بدولت ہندوستان نے واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے ہی دن چیر کے روز افغانستان کو دوسری اننگز میں محض ۱۱۲ رنز پر ڈھیر کرکے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کی سب سے بڑی فتح (اننگز اور ۳۰۰ رن) اپنے نام کرلی ہے۔ ڈیبیو میچ میں شاندار بالنگ کرنے والے نوجوان اسپنر ہانو ستھار کو ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن مجموعی طور پر ۱۳ وکٹیں گریں، جہاں چائے کے وقفے کے بعد افغان ٹیم ہندوستانی بالرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور آخری ۷ وکٹیں صرف ۱۳ رنز کے اضافے پر گر گئیں۔ افغانستان کے بلے باز شرف الدین اشرف انجری کے باعث دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے میدان میں نہ اتر سکے۔ چائے کے وقفے تک افغانستان نے ۹۸ رنز پر اپنے ۵ اہم آرڈر بلے باز کھو دیے تھے۔ وقفے کے بعد کھیل شروع ہوتے ہی ہندوستانی بالرز افغان لوئر آرڈر پر ٹوٹ پڑے۔ ۳۰ ویں اوور میں ڈیبیو کرنے والے ہانو ستھار نے اسمر تاراکی (۸ رنز) کو آؤٹ کرکے بھارت کو پہلی کامیابی دلائی۔ عظمت اللہ عمرزئی (۲ رنز) کو واشنگٹن سندر نے پویلین کی راہ دکھائی۔ ۳۰ ویں اوور کی چوتھی اور پانچویں گیند پر کلدیپ یادو نے شکیلہ خروٹی (۶) اور محمد سلیم (۰) کو لگاتار گیندوں پر آؤٹ کرکے ۱۱۲ رنز پر افغان اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ افغانستان کی جانب سے دوسری اننگز میں صدیق اللہ اٹل ۳۲ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ ہندوستان کی طرف سے واشنگٹن سندر نے ۴ کلدیپ یادو نے ۳ جبکہ ہانو ستھار اور محمد سراج نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ یہ ٹیسٹ میچ راجستھان سے تعلق رکھنے والے بائیں ہاتھ کے نوجوان اسپنر ہانو ستھار کے خوابوں کے ڈیبیو کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے میچ میں مجموعی طور پر ۷ وکٹیں حاصل کیں۔

آیوش شیٹی قیادت کریں گے

سڈنی، 8 جون (یو این آئی) اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو، ایچ ایس پرنے اور نوجوان اسٹار آیوش شیٹی منگل سے شروع ہونے والے آسٹریلین اوپن 2026ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں 24 رکنی مضبوط ہندوستانی اسکواڈ کی قیادت کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ سال کے مردوں کے سنگلز چیمپئن لکشیا سین اور سابق چیمپئن کدامبی سری کانت اس بار اس اہم ٹورنامنٹ میں ایکشن میں نظر نہیں آئیں گے۔ سڈنی کے اولمپک پارک میں واقع کوآر ایرینا میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز میں پی وی سندھو ہندوستان کی 8 رکنی بڑی ٹیم کی سربراہ ہوں گی۔ ان کے علاوہ مالویکا بنسوڈ، انمول کھرب، تنوی شرما، اشمتا چالیہا، آکرشی کشیپ اور تانیا ہیم جیسی کھلاڑی بھی ہوں گی۔ جبکہ عبداللہ قدوقی سامیہ کوالیفائرز کے ذریعے اپنے سفر کا آغاز کریں گی۔ واضح رہے کہ اس بار آسٹریلین اوپن کے ویمنز ڈبلز زمرے میں کوئی بھی ہندوستانی جوڑی حصہ نہیں لے رہی ہے۔ اسٹیمن کیمبرے کے چیمپئن ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی اسٹار جوڑی بھی سڈنی میں مینز ڈبلز کا حصہ نہیں ہوگی۔ گزشتہ ہفتے انڈونیشیا اوپن کے دوران ساتوک کے کندھے میں چوٹ (انجری) لگنے کے باعث یہ جوڑی ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی ہے۔

زیوریف کا جیتنے کا خواب پورا

پیرس، 8 جون (یو این آئی) جرمنی کے ماہر ٹینس اسٹار اور عالمی نمبر تین کے کھلاڑی الیگزینڈر زیوریف نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سنسنی خیز فائنل میں اٹلی کے حریف کھلاڑی فلاویو کوبولی کو شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیت لیا۔ الیگزینڈر زیوریف نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد حریف فلاویو کوبولی کو 6-1، 4-6، 6-6، 6-4 (7-5) اور 6-1 سے شکست دے کر صرف فرنچ اوپن ٹینس مینز سنگلز ٹائٹل جیت لیا بلکہ اپنے کیریئر کا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ بھی جیت لیا۔ 29 سالہ الیگزینڈر زیوریف جو اس سے قبل 3 بڑے فائنلز میں ناکام رہے تھے۔ اس تاریخی فتح کے ساتھ ہی وہ بورس بیکر (آسٹریلین اوپن 1996ء) کے بعد گرینڈ سلیم جیتنے والے پہلے جرمن مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔

مراکش کے لیے خطرے کی گھنٹی، کھلاڑی انجری کا شکار

بیرلین، ۸ جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے باقاعدہ آغاز سے چند دن قبل مراکش کی فٹ بال ٹیم شدید مشکلات کا شکار ہوگئی ہے۔ اتوار کے روز ناروے کے خلاف کھیلے گئے آخری وارم اپ میچ میں مراکش کے دو اہم اسٹار کھلاڑی حمد اللہ الزلزولی اور نصیر مزراوی انجری کا شکار ہوکر میدان سے باہر چلے گئے ہیں، جس کے باعث برازیل کے خلاف ہونے والے اہم ترین افتتاحی میچ میں ان کی شرکت مشکوک ہوگئی ہے۔ کینیڈا، میکسیکو اور امریکہ کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے اس میگا ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل مراکش اور ناروے کے درمیان کھیلا گیا آخری وارم اپ میچ ۱-۱ سے برابر رہا لیکن مراکش کے لیے یہ میچ انجری کی صورت میں بڑا دھچکا ثابت ہوا۔ حمد اللہ الزلزولی کے میچ کے پہلے ہاف کے دوران ٹخنے میں چوٹ لگنے کے باعث انہیں ہاف ٹائم پر ہی تبدیل کرنا پڑا۔ میچ کے ۴۹ ویں منٹ میں ایک سخت مقابلے کے دوران نصیر مزراوی کے کندھے پر چوٹ آئی، جس کے باعث وہ مزید کھیل جاری نہ رکھ سکے اور انہیں میدان چھوڑنا پڑا۔ مراکش نے میچ کے آغاز میں ہی برتری حاصل کرلی تھی، تاہم میچ ختم ہونے سے ۱۵ منٹ قبل ناروے نے گول کرکے مقابلہ برابر کردیا۔ مراکش کی ٹیم گزشتہ ورلڈ کپ (قطر ۲۰۲۲ء) میں بھی سیمی فائنل تک پہنچ کر دنیا کو حیران کرچکی ہے اور اس بار بھی شائقین کو ان سے بڑی امیدیں ہیں۔ مراکش کی ٹیم گروپ سی میں شامل ہے اور وہ اپنی مہم کا آغاز اتوار کے روز میٹ لائف اسٹیڈیم میں ۵ مرتبہ کی عالمی چیمپئن برازیل کے خلاف ایک بڑے اور کٹھن مقابلے سے کرے گی۔

نیوزی لینڈ کو بڑا جھٹکا، پوائنٹس ٹیبل پر تنزلی

لندن، ۸ جون (یو این آئی) لارڈز کے تاریخی میدان پر کھیلے گئے سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں ۱۱۵ رنز کی عبرتناک شکست کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۷ء کے پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے سے چوتھے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ بارش سے متاثرہ اس میچ میں جہاں موسم نے بار بار خلل ڈالا، وہیں لارڈز کی پچ پر غیر معمولی اچھال نے بھی دونوں کو حیران کیا۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں کی بیٹنگ لائن اپ ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم پہلی اننگز میں محض ۱۳۰ رنز پر ڈھیر ہوگئی، لیکن جواب کا دفاع کرتے ہوئے انگلش بالرز نے بھی تباہ کن بالنگ کی اور نیوزی لینڈ کو صرف ۱۱۳ رنز پر سمیٹ کر اہم برتری حاصل کرلی۔ انگلینڈ کے اوپنر اسمتھ کے شاندار ۸۰ رنز نے میزبان ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا، جس کی بدولت انگلینڈ نے دوسری اننگز میں ۲۳۹ رنز بنائے۔ کیوی بالرز کی جدوجہد دوسری اننگز میں بھی جاری رہی۔ چوتھے دن کا آغاز ۵۸ رنز پر ۵ کھلاڑی آؤٹ سے کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم محض ۱۳۸ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ گلین فلپس نے ۴۳ رنز کی ناٹ آؤٹ مزاحمتی اننگز کھیلی لیکن وہ ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ انگلینڈ کی اس فتح کے اصل ہیرو تیز بالر اولی رابنسن رہے، جنہوں نے پہلی اننگز میں ۵ وکٹیں حاصل کرنے کے بعد دوسری اننگز میں بلے سے قیمتی ۲۹ رنز بنائے اور پھر بالنگ میں ۳۸ رنز دے کر ۳ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

ایرانی ٹیم کی اجازت نہ مل سکی

تہران، ۸ جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ میں شریک ایران کی فٹبال ٹیم کو امریکا میں رہنے کی اجازت نہ مل سکی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ایرانی ٹیم میچ والے دن میکسیکو سے امریکا جائے گی اور میچ کھیل کر واپس میکسیکو پہنچے گی۔ ورلڈ کپ کے لیے ایرانی ٹیم اپنے ٹریننگ بیس کیمپ میکسیکو کے شہر تیخوانا پہنچ گئی جب کہ ایران کے میچ امریکی شہروں لاس اینجلس اور سیئٹل میں ہوں گے۔ تیخوانا سے لاس اینجلس کی پرواز ۴۵ منٹ سے ایک گھنٹے کی اور سیئٹل کی پرواز ساڑھے ۳ گھنٹے کی دوری پر ہے۔ یاد رہے کہ ایران کا پہلا میچ ۱۵ جون کو نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ ایران کی ٹیم کو ۳ روز پہلے امریکا کے ویزے جاری کیے گئے تھے لیکن ایران کی فٹبال فیڈریشن کے سربراہ مہدی تاج اور دیگر کئی اہم اراکین اب تک ویزے سے محروم ہیں۔

وولرنگ نے ویمنز ڈی اٹالیہ کا ٹائٹل جیت لیا

سالوزو، ۸ جون (یو این آئی) نیدرلینڈز کی سائیکلسٹ ڈیمی وولرنگ نے ایک سنسنی خیز فائنل مرحلے میں ریس کی لیڈر رہنے والی ڈی برگین کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ملکی ویمنز گیرو ڈی اٹالیہ کا ٹائٹل جیت لیا۔ اس تاریخی فتح کے ساتھ ہی ۲۹ سالہ وولرنگ سائیکلنگ کی دنیا کا گرینڈ ٹور ٹرپلیٹ (تینوں بڑے ٹورز) مکمل کرنے والی تاریخ کی دوسری خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ریس کے ۹ویں اور آخری مرحلے کے آغاز پر ۳ بار کی چیمپئن ۲۶ سالہ ڈی ڈی برگین کو اپنی ہم وطن ڈیمی وولرنگ پر ۳۹ سیکنڈز کی برتری حاصل تھی۔ ایلپس کی پہاڑیوں کے دامن میں سالوزو کے گرد ۱۳۵ کلومیٹر طویل روٹ پر نیدرلینڈز کی ڈیمی وولرنگ نے شاندار حکمت عملی اپناتے ہوئے کئی بار آگے نکلنے کی کوشش کی۔ ریس کی آخری چڑھائی "کولے دی بروسیٹا" پر جب منزل سے صرف ۳۹ کلومیٹر کا فاصلہ باقی تھا، ڈیمی وولرنگ نے اپنی عمدہ سائیکلنگ کے باعث ہم وطن ڈی برگین کو پیچھے چھوڑ دیا اور فنشنگ لائن سے ۲۸ کلومیٹر پہلے ہی اگلی پوزیشن پر موجود گروپ کو جا پکڑا۔ فائنل مرحلے کی جیت کے لیے ڈیمی وولرنگ نے سپرنٹ میں زیادہ جوکھم نہیں اٹھایا کیونکہ وہ پہلے ہی مجموعی برتری کی بنیاد پر "پنک جرسی" (ٹاپ جرسی) محفوظ کر چکی تھیں۔ ریس کے نویں اور آخری مرحلے کی فتح اٹلی کی ایلو گوبونگی کے نام رہی جنہوں نے نیوزی لینڈ کی نیام فشر بلیک کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد پیچھے چھوڑا۔ اٹلی کی سائیکلسٹ گوبونگی نے یہ نویں مرحلہ کا فاصلہ ۳ گھنٹے ۵ منٹ اور ۹ سیکنڈز میں مکمل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

ٹائرل نے ٹورنامنٹ جیت لیا

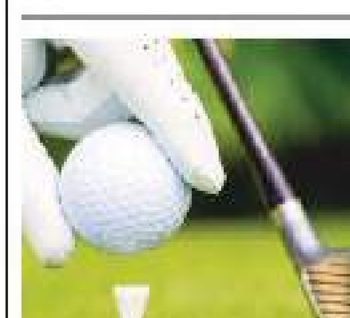

میڈرڈ، ۸ جون (یو این آئی) انگلینڈ کے گولفر ٹائرل ہیٹن نے ایل آئی وی انڈالیسیا گولف ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ٹائرل ہیٹن نے آخری راؤنڈ میں ۱ انڈر پار ۷۰ کا کارڈ کھیل کر ۳ شاٹس کی شاندار برتری کے ساتھ ٹائٹل جیت لیا ہے۔ رئیل کلب والڈراما میں کھیلے گئے فائنل راؤنڈ میں ۱ انڈر پچ ہونے کے باوجود ٹائرل ہیٹن نے ۴ برڈیز اور ۳ بوگیاں کیں۔ ٹائرل ہیٹن نے مجموعی طور پر ۱۱ انڈر کے اسکور کے ساتھ ٹور پر ۳ سالوں میں اپنی دوسری فتح حاصل کی۔ ۳۴ سالہ ٹائرل ہیٹن کے لیے یہ جیت اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ گزشتہ ماہ ان کی اہلیہ ایملی کے ہاں پہلے بچے کی پیدائش کے بعد یہ ان کا پہلا ٹورنامنٹ تھا۔

الان بتار اوپن میں ہندوستانی پہلوانوں کا تاریخی دھماکہ

نئی دہلی، 8 جون (یو این آئی) منگولیا میں منعقدہ 'الان بتار اوپن' سینئر ریسلنگ سیریز میں ہندوستانی ریسلنگ ٹیم نے اپنی تاریخ کا ایک شاندار اور یادگار ترین اختتام کیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے آخری دن ہندوستانی فری اسٹائل پہلوانوں نے طوفانی کھیل پیش کرتے ہوئے مزید 7 میڈلز (بشمول 3 گولڈ) پر قبضہ جمایا، جس کی بدولت ہندوستان نے مجموعی طور پر 17 میڈلز کے ساتھ اس میگا ایونٹ کا اختتام کیا۔ اس لاجواب تکنیکی کارکردگی کی بدولت ہندوستان ٹورنامنٹ کی اوور آل ٹیم رینکنگ میں ٹاپ تھری (پہلی تین پوزیشن) میں جگہ بنانے میں کامیاب رہا۔ اتوار کے روز دیپک، وکاس اور ساگر جاگلان نے اپنے اپنے زمرے میں سونے کے تمغے (گولڈ میڈل) جیت کر ہندوستانی ٹیم کو چار چاند لگا دیے۔ ہندوستان نے مردوں کی فری اسٹائل ٹیم رینکنگ میں اوور آل رنر اپ (دوسرا مقام) حاصل کیا اور وہ روایتی حریف روس کے بعد دوسرے نمبر پر رہا۔ اس کے علاوہ، گریکو رومن ڈویژن میں ہندوستانی ٹیم نے 119 پوائنٹس کے ساتھ چوتھی اوور آل ٹیم چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ خواتین کی ریسلنگ ٹیم نے بھی شاندار داؤ پیچ دکھاتے ہوئے 7 میڈلز جیتے اور ملک کی پوزیشن مضبوط کی۔ آخری دن کے انفرادی مقابلوں میں ہندوستانی پہلوانوں نے یکطرفہ فتوحات حاصل کیں۔

کیا میزبان امریکہ حریفوں کے وار جھیل پائے گا؟

نئی دہلی، 8 جون (یو این آئی) گروپ ڈی کو 2026 فیفا ورلڈ کپ کے سب سے دلچسپ اور سنسنی خیز گروپس میں سے ایک قرار دیا جارہا ہے، جس میں میزبان امریکہ کے ساتھ پیراگوئے، ترکیہ اور آسٹریلیا جیسی سخت جان ٹیمیں شامل ہیں۔ امریکہ اس بار زبردست دباؤ کے ساتھ میدان میں اترے گا کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ہوم گراؤنڈ پر ایک شاندار کارکردگی ملک میں فٹ بال کے مستقبل کو بلندیوں پر پہنچا سکتی ہے۔ کرسچن پلسک کی قیادت میں یہ نوجوان اور باصلاحیت اسکواڈ گروپ میں ٹاپ کرنے کے لیے فیورٹ مانا جارہا ہے۔ دوسری جانب، پیراگوئے کی ٹیم اپنے کوچ گستاوو الفارو کی انتہائی حکمت عملی اور قیادت کے مرہون منت ایک نئے عزم کے ساتھ پہنچی ہے۔ الفارو نے ایک جدوجہد کرتی ہوئی ٹیم کو جنوبی امریکہ کی سب سے تیمران کن کوالیفائنگ ٹیم میں تبدیل کر دیا ہے۔ ان کا مضبوط دفاع اور 3 ڈسپلن کسی بھی حریف کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ترکیہ کی ٹیم 2002ء کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں واپسی کر رہی ہے۔ آردا گولر اور کینان یلدز جیسے ابھرتے ہوئے ستاروں پر مشتمل یہ نئی نسل ترکیہ کو ٹورنامنٹ میں بہت آگے لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے، تاہم کھیل میں تسلسل کا نہ ہونا ان کا بڑا مسئلہ رہا ہے۔ ادھر آسٹریلیا (ساکروز) اپنے روایتی عزم، جذبے اور بہترین تکنیکی کھیل کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اگرچہ ٹیم میں عالمی سطح کے بڑے اسٹارز موجود نہیں ہیں، لیکن آسٹریلیا نے ماضی میں بڑے ٹورنامنٹس میں توقعات سے بڑھ کر پرفارم کیا ہے۔ چونکہ اس گروپ کی ہر ٹیم اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کی اہل ہے، اس لیے گروپ ڈی میں کانٹے کے مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ امریکی فٹ بال ٹیم کے لیے یہ ورلڈ کپ تاریخ کا سب سے اہم ترین معرکہ ثابت ہو سکتا ہے، جہاں داؤ پر بہت کچھ لگا ہوا ہے۔ ہوم گراؤنڈ پر بہترین کارکردگی ملک میں اس کھیل کی مقبولیت کو چار چاند لگا سکتی ہے، جبکہ ایک آسان گروپ سے جلد باہر ہو جانا برسوں کی محنت پر پانی پھیر سکتا ہے۔ بطور شریک میزبان، امریکہ کو کوالیفائنگ کے مشکل مرحلے سے نہیں گزرنا پڑا، جس کی وجہ سے مبصرین مارسیلو پوچیٹینو کے اسکواڈ کی تیاریوں پر سوالات قائم ہیں، لیکن ٹیم پر دباؤ کے حوالے سے کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ 2022ء کے قطر ورلڈ کپ میں آخری 16 میں جگہ بنانے والی امریکی ٹیم کے لیے کم از کم ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنا لازمی ہے۔ گروپ D میں سب سے اعلیٰ رینکنگ رکھنے کی وجہ سے امریکہ کا ہدف گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنا ہوگا تاکہ ناک آؤٹ مرحلے کی راہ آسان ہو سکے۔ اگر امریکہ گروپ ٹاپ کرتا ہے تو راؤنڈ آف 32 میں اس کا سامنا کسی دوسرے گروپ کی تیسرے نمبر کی ٹیم (امکان ہے کہ کینیڈا) سے ہوگا، جس سے 2002ء کے بعد پہلی بار کوارٹر فائنل میں پہنچنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ کرسچن پلسک کا ماننا ہے کہ یہ اب تک کا مضبوط ترین امریکی اسکواڈ ہے اور ہوم کراؤڈ کا سپورٹ ان کے لیے بارہویں کھلاڑی کا کام کرے گا۔ امریکہ اپنی مہم کا آغاز 12 جون کو لاس اینجلس میں پیراگوئے کے خلاف کرے گا۔ پیراگوئے کی ورلڈ کپ میں واپسی کا سہرا ان کے 63 سالہ ارجنٹائنی کوچ گستاوو الفارو کے سر جاتا ہے، جنہوں نے اگست 2024ء میں چارج سنبھالنے کے بعد ٹیم کا نقشہ ہی بدل دیا۔ الفارو اپنے کھلاڑیوں کو ترغیب دینے کے لیے البرٹ آئن اسٹائن سے لے کر مشہور مصنفین کے اقوال کا سہارا لیتے ہیں اور انہوں نے ٹیم کے اسکواڈ میں خصوصی طور پر ایک سائیکالوجسٹ (نفسیات دان) کو بھی شامل کیا ہے۔

جموں وکشمیر بھر میں 50 ہزار سے زائد نوجوانوں کی سائیکل ریلیاں

سری نگر، ۷ جون: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں وکشمیر کے زیر اہتمام اتوار کے روز پوری یونین ٹیریٹری میں ایک تاریخی اور وسیع پیمانے پر سائیکلنگ مہم کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۵۰ ہزار سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی۔ یہ مہم نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان اور فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت صحت مند طرز زندگی کے فروغ اور منشیات کے خلاف شعور بیداری کے لیے منعقد کی گئی۔ یہ مربوط مہم کمشنر سیکریٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری اور ڈائریکٹر جنرل انوراد ھاگپتا کی رہنمائی میں منعقد ہوئی، جس میں جموں وکشمیر کے ۲۰ اضلاع اور ۱۸۷ زونز میں بیک وقت سائیکلنگ سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ اس بڑے عوامی پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو جسمانی فٹنس، ماحولیاتی تحفظ اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کی طرف راغب کرنا تھا۔ پلوامہ میں یہ سرگرمی ڈسٹرکٹ جیل کے قریب سرکولر روڈ کراسنگ سے شروع ہو کر چٹہ پورہ اور ملحقہ علاقوں سے گزرتی ہوئی تکمیل ہوئی، جس میں طلبہ، مقامی نوجوان، اسپورٹس کلب ممبران اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بانڈی پورہ میں کنگری چوک سے چنار فاریسٹ گراؤنڈ تک سائیکلنگ ریلی نکالی گئی جبکہ بڈگام میں ناگم، نارہل، ماگام اور چاڈورہ سمیت تمام زونز میں بھرپور شرکت دیکھی گئی۔ ریاسی میں یہ ریلی ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس دفتر سے شروع ہو کر جنرل زوراور سنگھ اسٹیڈیم تک پہنچی، جہاں شرکاء نے صحت مند زندگی اور ماحول دوستی کا پیغام دیا۔ اننت ناگ میں بونا ڈیالگام سے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول تک مرکزی ریلی منعقد ہوئی جبکہ بیجبہاڑہ ریلوے اسٹیشن پر منشیات مخالف آگاہی پروگرام اور حلف برداری کی تقریب بھی منعقد کی گئی۔ راجوری میں اس مہم کے ساتویں دن نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور سائیکلنگ کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ پونچھ میں بارہ اضلاع تک پھیلی سرگرمیوں میں سائیکل ریلیوں کے ساتھ آگاہی پروگرام اور کھیلوں کے مقابلے بھی شامل تھے۔ کٹھوعہ میں مختلف زونز کے نوجوانوں نے ماحولیاتی تحفظ اور صحت مند طرز زندگی کے پیغام کو اجاگر کیا۔

پلوامہ میں سائیکل ریلی کا اہتمام

پلوامہ، ۷ جون: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پلوامہ میں یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے فٹ انڈیا سائیکل آن سنڈے ۵۰ کے تحت سائیکلنگ ایونٹ کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف سکولوں میں زیر تعلیم لڑکوں کی ایک بڑی تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ریلی کو زونل فزیکل ایجوکیشن افسر کاکاپورہ شاہنواز احمد نے پونرہ سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ سائیکل ریلی گنڈورہ کراسنگ پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر مجید میموریل ہائر سیکنڈری سکول پلوامہ کے سینئر فزیکل ایجوکیشن لیکچرار سید جاوید اقبال اور یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس پلوامہ کے ایگزیکٹو انچارج شمیم حسین خان کے علاوہ محکمہ سپورٹس کے کئی ملازمین موجود تھے۔ اس موقع پر میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے سینئر فزیکل ایجوکیشن لیکچرار سید جاوید اقبال نے کہا کہ سائیکل ریلی کا بنیادی مقصد صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا، ماحولیاتی شعور اجاگر کرنا اور نوجوانوں کو جسمانی سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ سائیکل ریلی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

بڈگام میں اسمیتا کھیلو انڈیا ویمن لیگ کا انعقاد

بڈگام، ۸ جون: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع سائیکلنگ ایسوسی ایشن بڈگام کے زیر اہتمام اسمیتا کھیلو انڈیا ویمن لیگ کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد نچلی سطح پر خواتین کی کھیلوں میں شرکت کو فروغ دینا اور ابھرتی ہوئی باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنا تھا۔ وزارت امور نوجوانان و کھیل کے کھیلو انڈیا پروگرام کے تحت منعقدہ اسمیتا لیگ ملک بھر میں نوجوان خواتین ایتھلیٹس کی شناخت اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ بڈگام میں منعقدہ اس ایونٹ میں مقامی اسکولوں اور اسپورٹس کلبوں سے تعلق رکھنے والی طالبات نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور سائیکلنگ مقابلوں میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ اسمیتا، جس کا مطلب ہے ایکشن کے ذریعے خواتین کو ترغیب دے کر کھیلوں میں سنگ میل حاصل کرنا ہے، خواتین کھلاڑیوں کے لیے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے تاکہ وہ بڑے شہروں سے باہر بھی اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کر سکیں اور کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھ سکیں۔ منتظمین کے مطابق اس لیگ کا مقصد صرف مقابلوں کا انعقاد نہیں بلکہ لڑکیوں میں خود اعتمادی، نظم و ضبط اور کھیلوں کے میدان میں ان کی شناخت کو مضبوط بنانا بھی ہے۔

ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ 19 اور 20 جون کو منعقد ہوگی

پلوامہ، ۔ جون **2026**: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن پلوامہ، جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے اور "نشہ مکت بھارت ابھیان" کے عنوان کے تحت، **11**ویں ضلعی ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ **2026** کا انعقاد **19** اور **20** جون **2026** کو اسپورٹس اسٹیڈیم پلوامہ میں کرنے جا رہی ہے۔ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی نگرانی میں منعقد ہوگی۔ چیمپئن شپ میں سب جونیئر، جونیئر اور سینئر زمروں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے، جن میں ضلع بھر کے ابھرتے ہوئے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں اور کھیل کے جوہر دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق اس ایونٹ کا مقصد صرف کھیلوں اور جسمانی فٹنس کو فروغ دینا ہی نہیں بلکہ نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور انہیں صحت مند، مثبت اور نظم و ضبط پر مبنی طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا بھی ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے نوجوانوں کی کھیلوں میں فعال شرکت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ میں شرکت اور رجسٹریشن کے خواہشمند کھلاڑی مزید معلومات کیلئے آرگنائزنگ سیکریٹری فیضان قیوم سے موبائل نمبر **7051484288** پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

بڈگام میں ایتھلیٹکس گرلز مقابلے ہوئے منعقد

جہاں ایک طرف وادی کشمیر میں لوکل لیول پر نوجوان طبقہ کھیل سرگرمیوں میں جوش خروش کے ساتھ میدانوں میں کھیلتے ہوئے نظر آتے ہیں وہی یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس بڈگام بھی مختلف کھیل مقابلوں کو منعقد کرانے میں مصروف دکھائی دے رہا ہے۔ اسی کڑی کے تحت محکمہ نے سپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں ضلع کے ترقیاتی کمشنر اطہر عامر خان اور محکمے کی سربراہ انورادھا گپتا کی نگرانی میں انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول ایتھلیٹکس مقابلے شروع کیے گئے اور گرلز کیٹگری کے ایونٹس کا افتتاح ضلع کے سپورٹس افسر جے پال سنگھ نے محکمہ کے سینیئر عہدداران کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر اپنی تقریر میں انہوں نے بچوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ نظم و ضبط اور لگن کے ساتھ کھیل کے میدانوں میں اپنی شرکت کیا کریں اور صحت مند اور ذمہ دار شہریوں کا رول تشکیل دے کر کھیلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے منشیات سے دور رہنے کی اپیل بھی کی گئی۔ واضح رہے ان مقابلوں میں ضلع کے 12 زونوں سے تعلق رکھنے والی لڑکیاں حصہ لے رہی ہے اور مختلف ایونٹس جن میں 100 میٹر، 200 میٹر، جویلین تھرو اور شارٹ پٹ کے ایونٹس میں لڑکیوں نے بھرپور طریقے سے شرکت کرتے ہوئے میدان مار لیا۔

بہار نے ہریانہ کو شکست دی

سری نگر، ۷ جون: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول زڈی بل سری نگر میں منعقدہ قومی گیٹ بال چیمپئن شپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی، جس کے فائنل مقابلے میں بہار نے ہریانہ کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ چیمپئن شپ میں جموں وکشمیر سمیت ملک بھر کی ۱۶ ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کے ۱۳۲ ایتھلیٹس نے شرکت کی۔ اس قومی سطح کے ایونٹ نے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور گیٹ بال کھیل کے فروغ کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اختتامی تقریب میں زڈی بل حلقے کے رکن اسمبلی Tanvir Sadiq نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول زڈی بل کے پرنسپل محمد شفیع لون، پی ای ایم منظور احمد، انڈین گیٹ بال یونین کے خزانچی شرد کمار پاترا، انڈین گیٹ بال یونین کے عہدیدار دلیپ کمار ساراگی، فزیکل ایجوکیٹر رؤف احمد خان اور اسلامیہ کالج سری نگر کے سابق ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر الطاف الرحمن بطور مہمان اعزاز موجود تھے۔ اختتامی تقریب کے دوران مہمان خصوصی نے مختلف ریاستوں کے نمائندوں اور عہدیداروں کو گیٹ بال کے فروغ میں ان کی خدمات کے اعتراف میں یادگاری تحائف پیش کیے۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے ملاقات بھی کی اور میدان میں جاری مقابلوں کا مشاہدہ کیا۔

جموں وکشمیر اسکوئے کھلاڑیوں کی شاندار کامیابی

سری نگر، ۸ جون: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر اسکوئے ایسوسی ایشن نے اسکوئے فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام مرحوم گرینڈ ماسٹر ڈار کی یاد میں ۱۲ویں جی ایم ڈار اسکوئے چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا کامیاب انعقاد کیا۔ مرحوم گرینڈ ماسٹر ڈار اسکوئے فیڈریشن آف انڈیا کے سابق صدر تھے اور اسکوئے کھیل کے فروغ میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ چیمپئن شپ میں ملک کی ۱۶ ریاستوں سے تعلق رکھنے والے اسکوئے کھلاڑیوں نے شرکت کی، جس سے یہ مقابلہ کھیل دوستی، قومی یکجہتی اور کشمیر کے روایتی مارشل آرٹ اسکوئے کے فروغ کا ایک شاندار مظہر بن گیا۔ دہلی، راجستھان، ہریانہ اور اڈیشہ کے کھلاڑیوں نے بھی مقابلوں کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنی مہارت، نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کے باعث خوب داد سمیٹی۔ جموں وکشمیر کے سب جونیئر لڑکوں اور لڑکیوں نے غیر معمولی کارکردگی دکھاتے ہوئے یونین ٹیریٹری کا نام روشن کیا۔ طلائی تمغہ جیتنے والوں میں میر عالیہ، محمد حنیفہ، انکیت دت، وانیہ بلال اور عابد شامل ہیں۔ چاندی کے تمغے حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ورشتی ملہوترا، شانایا ٹیگو، پہل پنڈتا اور ہتانشو شامل رہے، جبکہ محمد انس نے کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ یہ چیمپئن شپ قومی سطح پر اسکوئے کھیل کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کو اس مقامی کشمیری مارشل آرٹ میں آگے بڑھنے کی ترغیب دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوئی۔ منتظمین، کوچز، تکنیکی عہدیداران اور کھلاڑیوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس ایونٹ کو بھرپور کامیاب قرار دیا گیا۔ جموں وکشمیر اسکوئے ایسوسی ایشن نے اسکوئے فیڈریشن آف انڈیا، شریک ریاستوں، تکنیکی عہدیداران، کوچز، کھلاڑیوں اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد ممکن ہو سکا۔

جسمانی تندرستی کے فروغ کیلئے اننت ناگ میں سائیکل ریلیاں منعقد

اننت ناگ، ۸ جون: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ نے آج فٹ انڈیا موومنٹ اور نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ضلع بھر میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا، جن کا مقصد نوجوانوں میں جسمانی تندرستی، صحت مند طرز زندگی اور منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس سلسلے میں ضلعی سطح پر «سنڈے آن سائیکل» پروگرام کا انعقاد بونا ڈیالگام سے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اننت ناگ تک کیا گیا، جس میں طلبہ اور محکمہ کے افسران نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد سائیکلنگ کو صحت مند زندگی، ماحولیاتی تحفظ اور مجموعی فلاح و بہبود کے موثر ذریعہ کے طور پر فروغ دینا تھا۔ نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت زونل فزیکل ایجوکیشن آفسر (ZPEO) بیجبہاڑہ نے ریلوے پولیس بیجبہاڑہ کے اشتراک سے ریلوے اسٹیشن بیجبہاڑہ میں ایک بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس موقع پر طلبہ نے منشیات مخالف حلف لیا اور آگاہی سیشنز میں شرکت کی۔ زون ویری ناگ میں ۳۰ طلبہ نے سرگرمیوں میں حصہ لیا جبکہ زون شانگس میں ۱۵ طلبہ شریک ہوئے۔ زون قاضی گنڈ میں بڑے پیمانے پر سائیکلنگ پروگرام منعقد کیا گیا جس میں ۲۳۲ طلبہ نے شرکت کی، جبکہ زون اچھ بل میں ۱۲۷ طلبہ شریک ہوئے۔ زون سری گفوارہ میں بھی طلبہ اور افسران کی پرجوش شرکت کے ساتھ یہ سرگرمی کامیابی سے انجام دی گئی۔ تمام پروگراموں کا آغاز فٹ انڈیا اور منشیات مخالف حلف برداری سے کیا گیا، جس کے ذریعے نوجوانوں میں فٹنس، نظم و ضبط اور منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے عزم کو مزید مضبوط بنایا گیا۔ ان سرگرمیوں نے نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینے کے ساتھ ساتھ منشیات کے سماجی اور صحت پر مرتب ہونے والے نقصانات کے بارے میں موثر پیغام بھی پہنچایا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ادارہ "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے، جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری طور بھیج سکتے ہیں۔ ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ سے کوئی بھی رقم وصول نہیں کی جائے گی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور لیگ کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ ادارہ کسی غلط خبر کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے پہلے اپنی طرف سے اس کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781